مدیر مسئول و رئیس قلم تحریر
احمد المکنی بابی الکلام الدہلوی
مقام اشاعت
۱۴ — مکلوڈ اسٹریٹ
کلکتہ
ٹیلی فون نمبر ۶۴۸
سالانہ — ۱۲ — روپیہ
ششماہی — ۶ — ۱۲ — آنہ

الہلال

Tel. Address:—"Albilal," Calcutta
Telephone No. 648.
AL-HILAL.
Proprietor & Chief Editor:
Abul Kalam Azad,
14, McLeod Street,
CALCUTTA.
Yearly Subscription, Rs. 12
Half-yearly „ Rs. 6-12

نمبر - ۲۰ — کلکتہ: چہار شنبہ - ۲۹ ذوالحجہ ۱۳۳۲ ہجری — جلد ۵
Calcutta: Wednesday, November 18. 1914.

بصائر و حکم

فاتح افواج کا داخلہ

ممالک مفتوحہ میں

بہ تقریب ورود افواج المانیہ در لوویں و بروسلز و انٹورپ

(۳)

(بقیہ فتح مکہ)

امن و امان کے بعد صرف ایک شخص قتل کیا گیا چنانچہ حدیث کے الفاظ یہ ہیں:

جاء رجل فقال ابن خطل متعلق باستار الكعبة فقال اقتله (۱)	ایک شخص نے آنحضرت کو خبر کی کہ ابن خطل خانہ کعبہ کے پردوں کو تھام کر کھڑا ہے ' آپ نے فرمایا اوسکو قتل کردو !

لیکن اہل سیر نے چند اشخاص کے نام اور بتالیے ہیں ' ابو داود میں دو روایتیں ہیں جنسے اہل سیر کے بیان کی تائید ہوتی ہے ' لیکن ان میں ایک روایت کے متعلق خود ابو داود نے لکھدیا ہے کہ یہ میرے حسب دلخواہ نہیں ہے (۲)

مجموعی طور پر ان سادہ واقعات سے حسب ذیل نتائج مستنبط ہوتے ہیں:

(۱) آنحضرت کا معمول تھا کہ رات کو کسی قوم پر حملہ نہیں کرتے تھے ' اس لیے خیبر میں رات کو اسلامی فوجوں کا داخلہ نہیں ہوا - حالانکہ عموماً تمام فوجیں شبخون کے لیے موقع تلاش کرتی رہتی ہیں -

(۳) صحابہ نے خیبر میں غارتگری کی لیکن آپ کو خبر ہوئی تو آپ نے نہایت سختی کے ساتھہ تنبیہ فرمائی اور متعدد چیزوں کو حرام کر دیا -

(۴) یہود خیبر کے ساتھہ نہایت نرم شرائط پر اونھیں کی خواہش کے مطابق معاہدہ صلح کیا گیا ' اور اس عدل و انصاف کے ساتھہ اس کی پابندی کی گئی کہ خود ان لوگوں نے اسکا مداحانہ اعتراف کیا - حالانکہ اب عموماً معاصرے کے ذریعہ سے صلح پر مجبور کیا جاتا ہے ' اور اس مجبورانہ صلح کا انعقاد ہمیشہ فاتح کی خواہش کے مطابق ہوتا ہے -

(۵) آنحضرت صلی اللہ علیہ و سلم کی زبان سے " خربت خیبر " کا جو فقرہ نکل گیا تھا ' وہ محض فاتحانہ جوش کا اظہار تھا ' ورنہ اس سے یہ مقصود نہ تھا کہ خیبر در حقیقت برباد ہوگیا -

(۶) قریش کو فتح مکہ کی تیاری کی خبر دینے پر آنحضرت نے حاطب ابن بلتعہ کو بالکل معاف کردیا ' حالانکہ موجودہ قوانین جنگ کی رو سے ایسے شخص کو گولی ماردی جاتی ہے -

(۷) سعد بن عبادہ نے فخریہ یا طنزاً ابو سفیان کو خانہ کعبہ کی بے حرمتی کی دھمکی دی ' تو آنحضرت نے اوسکی تردید فرمائی -

(۸) فتح مکہ میں آنحضرت نے امان عام دیدی اور اوس امان سے تمام سرداران قریش نے فائدہ اوٹھایا - حالانکہ یہی لوگ اسلام کے اصلی دشمن تھے -

(۹) مکہ میں صحابہ نے کسی چیز کو نہیں لوٹا -

(۱۰) امان کے بعد صرف ایک شخص قتل کیا گیا جو واجب القصاص تھا ' بقیہ اشخاص کے قتل کی روایت مشتبہ ہے -

دنیا کی قدیم و جدید تاریخ آپ کے سامنے ہے ' آپ اسلامی فوج کے ساتھہ اگر اونکے داخلہ کا موازنہ کرینگے تو معلوم ہوگا کہ دنیا کی پوری تاریخ اس قسم کے فیاضانہ داخلہ کی نظیر نہیں پیش کر سکتی -

(عہد صحابہ اور فتوحات اسلامیہ)

عہد صحابہ میں بھی آنحضرت کے فاتحانہ طرز عمل کی تمام خصوصیات قائم رہیں ' اور مفتوحہ ممالک کے ساتھہ نہایت فیاضانہ مراعات کی گئیں - فتوحات کے لحاظ سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا زمانۂ خلافت نہایت ممتاز ہے - عرب و افریقہ کے تمام زرخیز و شاداب ممالک اسی زمانے میں فتح کئے گئے - لیکن فتوحات کے اس عظیم الشان سیلاب نے اس قوم کی مادی اور روحانی یادگاروں کو خفیف سی ٹھوکر بھی نہیں لگائی -

(مدائن کا داخلہ)

فاتح فوج کا عام قاعدہ ہے کہ جب نہایت جد و جہد کے ساتھہ کسی شہر میں داخل ہوتی ہے ' اور با ایں ہمہ جانبازی مال غنیمت سے بہرہ اندوز نہیں ہوتی ' تو اس کا غصہ اوسکو نہایت وحشیانہ افعال پر آمادہ کردیتا ہے

[۱] بخاری جزو ۵ ص ۱۳۸ [۲] ابو داود جلد ۲ ص ۱۰ -

لیکن اس عام فوجي طرز عمل سے صرف ایک مسلمانوں کي قوم مستثنی ھے - مسلمانوں نے مدائن کو فتح کرنا چاھا تو ایک بحر ذخار کو عبور کرکے شہر میں داخل ھوے - یزد جرد شاہ ایران نے پلے ھي سے اپنے آل و اولاد کو حلوان روانہ کردیا تھا - تمام لوگ شہر خالي کرکے چلے گئے تھے' اور اپنے سرمایہ کا بہترین حصہ ساتھہ لے گئے تھے - گھروں میں صرف معمولي چیزیں چھوڑ دي تھیں - اسلامي فوج نے ایک ایک گلي کا چکر لگایا ' مگر ایک متنفس بھي نظر نہ آیا - صرف قصر سفید میں کچھہ لوگ موجود تھے' جنکا مسلمانوں نے محاصرہ کرلیا ' اور انھوں نے جزیہ دیکر صلح کرلي -

حضرت سعد قصر سفید میں داخل ھوے تو اوسمیں بکثرت تصویریں نظر آئیں ' لیکن انھوں نے ایک تصویر کو بھي ھاتھہ نہیں لگایا -

(اسکندریہ کا داخلہ)

اسکندریہ کي فتح میں اس سے بھي زیادہ اشتعال انگیز واقعات پیش آے - اسکندریہ مادي سروسامان کے ساتھہ رومیوں کا مذھبی مرکز بھي تھا - رومیونکے تمام بڑے بڑے گرجے وھیں تھے' اور شام کي فتح کے بعد وہ لوگ اسکندریہ ھي میں عید مناتے تھے - اس بنا پر جب مسلمانوں نے اسکندریہ کا محاصرہ کیا تو رومیوں نے مدافعت کیلیے اپني پوري طاقت صرف کردي -

تین مہینے تک متصل محاصرہ رھا یہاں تک کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے گھبراکر حضرت عمرو بن عاص کو ایک غصہ آمیز خط لکھا ' جس کے بعض فقرے یہ ھیں :

و ما ذاک الا احدثتم و احببتم من الدنیا ما احب عدوکم فان اللہ لا ینصر قوما الا بصدق نیاتھم -

فتح میں اس قدر تاخیر صرف اس بنا پر ھو رھي ھے کہ تم نے اپني قدیم حالت بدل دي اور جسطرح تمہارے دشمن دنیا پرست ھیں اوسیطرح تم بھي دنیا کي طرف مائل ھوگئے - لیکن یاد رکھو کہ خدا کسي قوم کي مدد صرف صدق نیت ھي کي بنا پر کرتا ھے -

حضرت عمرو بن عاص نے تمام فوج کو جمع کرکے یہ خط سنایا اور حکم دیا کہ سب لوگ وضو کرکے نماز پڑھیں اور خدا سے فتح کي دعا مانگیں -

محاصرہ کي حالت میں اور بھي بہت سے ناگوار واقعات پیش آے - رومي فوج قبیلہ مہرہ کے ایک شخص کا سر کاٹ کر لیگئي اور لاش کو میدان میں چھوڑ دیا - وہ لوگ سخت برھم ھوے اور اصرار کیا کہ ھم لاش کو بغیر سر کے دفن ھي نہ کرینگے - حضرت عمرو بن عاص نے کہا کہ " اس غصے سے کام نہیں چلتا ' تم بھي انکے کسي سپاھي کا سر کاٹ لاؤ تو وہ اوسکے معاوضے میں اوسکا سر واپس کردینگے - چنانچہ تمام لوگوں نے اسپر عمل کیا اور رومیوں نے اس معاوضہ میں اونکے مقتول کا سر واپس کردیا -

ایک رومي نے مسلمہ بن مخلد پر حملہ کیا تھا ' اور اونکو گھوڑے سے گرا دیا تھا ' چونکہ اونکي تمام فوجي زندگي کا یہ ایک مستثنی واقعہ تھا ' اسلیے مسلمانوں کو سخت غیرت آئی حضرت عمرو بن العاص کو بھي سخت غصہ آیا اور اسي غصہ کي حالت میں فرمایا کہ " عورت ھوکر مردوں کے ساتھہ کیوں شریک جنگ ھوے ؟ " اسي غصہ کي حالت میں نہایت زور شور سے لڑائي ھوئي اور مسلمان فرط جوش میں قلعے کے اندر گھس گئے - لیکن رومیوں نے پھر حملہ کرکے اونکو قلعہ سے باھر نکال دیا -

با اینھمہ غیظ و غضب جب اسکندریہ فتح ھوا اور بچوں اور عورتوں کو چھوڑ کر صرف ۲ لاکھہ قیدي گرفتار ھوے' تو مسلمانوں نے اونکو اونکي غلام بنا کر تقسیم کرنا چاھا' لیکن حضرت عمر رضي اللہ عنہ کے حکم سے صرف جزیہ لگاکر اون سب کو چھوڑ دیا گیا -

مضافات مصر کے بہت سے لوگ رومیوں کے ساتھہ شریک جنگ ھوگئے تھے - مسلمانوں نے ان لوگوں کو گرفتار کرکے مدینہ روانہ کر دیا - لیکن حضرت عمر رضي اللہ عنہ نے اونکو بھي واپس کردیا -

قیصر روم کو ڈر تھا کہ اگر مسلمانوں نے اسکندریہ کو فتح کرلیا تو سب سے پہلے اون کے گرجے زد میں آئینگے' لیکن گرجوں کے ساتھہ جو سلوک کیا گیا اوسکا اندازہ صرف طبري کے ان الفاظ سے ھوسکتا ھے :

ھذہ الکناسۃ - لکناسۃ بناحیۃ الاسکندریۃ حولھا احجار - ما زادت و لا نقصت -

یہ گرجہ اسکندریہ کے ایک کنارے پر تھا' اوسکے گرد بہت سے پتھر (غالباً بت مراد ھے) تھے ' جن میں کسي قسم کي کمي و بیشي نہیں ھوئي -

حضرت عمرو بن عاص نے مصر پر چڑھائي کي تو وھاں کے لوگوں نے اپنے بادشاہ سے کہا کہ " جن لوگوں نے قیصر و کسری کو پامال کردیا اونسے صلح ھي کرلینی بہتر ھے " لیکن اوس نے انکار کردیا - معرکہ شروع ھوا تو حضرت زبیر قلعے کي فصیل پر چڑھ گئے - اون لوگوں نے قلعہ کا دروازہ کھول دیا اور معاھدہ صلح کرنا چاھا - حضرت عمرو بن عاص نے جن فیاضانہ شرائط پر اون کو امان دي وہ حسب ذیل ھیں :

اعطی عمرو بن العاص اھل مصر الامان علی انفسھم و اموالھم و کنائسھم و صلیبھم و برھم و بحرھم لا یدخل علیھم شی من ذالک و لا ینتقص و علی اھل مصران یعطوا الجزیۃ ان نقص نھرھم من غایتہ اذا انتھی رفع عنھم بقدر ذالک و من ابی و اختار الذھاب فھو آمن حتی یبلغ مامنہ او تخرج من سلطاننا علیہ

عمرو بن عاص نے اھل مصر کو جان و مال' مذھب' گرجا' صلیب' خشکي و تري غرض ھر چیز کي امان دي - ان چیزوں میں کسي قسم کي مداخلت یا کسي قسم کي کمي و بیشي نہیں کی جائیگي - اھل مصر کو ان مراعات کے بدلے جزیہ دینا ھوگا ' وہ بھي اگر رود نیل کا پاني کم ھو جائیگا ' تو بقدر اوسکے نقصان کے جزیہ بھي معاف کردیا جائیگا - اگر کوئي شخص جزیہ دینا پسند نہیں کرتا اور یہاں سے جلاوطني اختیار کرنا چاھتا ھے' تو اوسکو اوسوقت تک امان حاصل ھے' جب تک اپنے گھر تک پہونچ جاے - یا ھمارے دائرہ حکومت سے نکل جاے '

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بیت المقدس کے لوگوں کے ساتھہ اس سے بھي زیادہ فیاضانہ مراعات کے ساتھہ معاھدہ صلح کیا تھا مسلمانوں کي یہي فیاضیاں تھیں جس سے متاثر ھوکر فتح اسکندریہ میں قبطیوں نے خود رومیوں کے مقابل میں اونکو جانبازانہ مدد دی تھی -

باب التفسیر

الحـــرب فی الـقـــران

" الحرب فی القران " کے عنوان سے جو سلسلۂ بحث الهلال میں شروع هوا تها ' امید هے کہ قارئین کرام کے پیش نظر هوگا - آج اس سلسلے کی تکمیل کردی جاتی هے -

اس عنوان کی آخری صحبت میں سلسلۂ بحث یہاں تـک پہنچا تها کہ قران حکیم نے حرب (جنگ) کی حقیقت میں جو انقلاب پیدا کیا ' اسمیں سب سے زیادہ نمایاں کارنامہ جنگ کے مقصد کو متعین کرنا اور اسے محض بہیمی قتل و غارت کے دائرے سے نکالکر ایک اخلاقی' اجتماعی ' اور مدنی مقصد کی سطح پر پہنچانا هے - اسی سلسلے میں ظاهر کیا گیا تها کہ اسلام کا اصل مقصد صلح و سلام هے - لیکن صلح و سلام هی کے قیام کیلیے اسے تلوار پکڑنی پڑی' اور خونریزی کو معدوم کرنے کیلیے خونریز فتنہ کا خون بہانا پڑا - چنانچہ اس نے صاف صاف اعلان کیا کہ لیظهره علی الدین کلہ - اسلام کا قتال اسلیے هے تا کہ صداقت الہی تمام ادیان باطلہ پر غالب هو جاے -

لیکن اصل مقصد ابتـک مشتبہ اور غیر متعین هے - یہ سچ هے کہ جہاد اسلامی کا مقصد وحید وهی هے جسکو خدا نے بیان فرمایا ' لیظهره علی الدین کلہ لیکن هر ملک کا باشندہ کہسکتا هے کہ تقریبا ایسا هی مقصد همارے پیش نظر بهی هے - " هندوستان هندوستانیوں کیلیے " " مصر مصریوں کیلیے " " جاپان جاپانیوں کیلیے " اور اس سے بهی بڑھکر ایک قوم کا دعوی هے' کہ " مشرق و مغرب صرف همارے لیے هیں " رب المشرقین و المغربین اور وہ اوسی خلوص و صداقت کا مدعی هے جسکا اظہار صحابہ نے کیا تها - (اگرچہ یہ محال هے) تو کیا وہ اپنے آپ کو اسلام کا حریف مقابل نہیں کہہ سکتا - آخر ان دونوں مقصدوں میں کیا فرق هے ؟ اور جہاد اسلامی کے مقصد کو اوسپر کیا ترجیح حاصل هے ؟

(السلـم فی الحــرب)

لیکن قران مجید نے دوسری آیتوں میں اسکی تفسیر کردی هے - اسلام صلح و سلام کا ایک پیغام روحانی تها جو تمام دنیا کو پہونچایا گیا تها :

تنزل الملئکة و الروح فیها باذن ربهم من کل امر سلام (سورہ قدر ۴)	نزول قران کی رات میں خدا کے حکم سے فرشتے اور روح هر قسم کی امن و سلامتی لیکر اوترتے هیں

وہ ایک حکیمانہ قانون تها جو دنیا میں عدل و انصاف قائم کرنا چاهتا تها :

فیها یفرق کل امر حکیم (دخان ۳)	اوس رات میں حکیمانہ قوانین کی تقیسم کی جاتی هے -

اس بنا پر اسلام کا غلبہ ' اسلام کی حکومت ' اسلام کی دعوت بعینہ امن و امان کا غلبہ تها - بعینہ عدل و انصاف کی حکومت تهی - بعینہ علم و حکمت کی دعوت تهی' اسلام اسی مقصد کی تمام دنیا کو دعوت دینا چاهتا تها - لیکن عرب نے صلح کے ساتهہ دعوت صلح کو قبول نہیں کیا :

بملک هستی ما رو نہادہ سلطانے
کہ ما بصلح دهم او بجنگ میگیرد

اس بنا پر آنحضرت صلی اللہ علیہ و سلم کو نشر امن' بسط عدل' اور عقد صلح کیلیے جہاد کرنا پڑا - قرآن مجید نے اس جہاد کا اجمالی مقصد یہ بتایا تها لیظهره علی الدین کلہ لیکن دوسری آیتوں نے اسکی تفسیر و تشریح کر دی -

و الفتنة اکبر من القتل (بقرہ ۲۱۴)	فتنہ و فساد قتل سے بڑھکر برائی هے -
و اقتلـو هـــم حیث ثقفتمو هم و اخـرجوهم من حیث اخرجو کـم و الفتنة اشد من القتل (بقرہ ۱۸۷)	دشمنوں کو جہاں پاؤ قتل کرو ' اور اونکو اوس جگہ سے نکال دو جہاں سے اونهوں نے تمکو نکالا هے' کیونکہ فتنہ و خونریزی قتل سے بهی زیادہ سخت هے -

ان دونوں آیتوں سے ثابت هوتا هے کہ جہاد کا مقصد آتش جنگ کا بهڑکانا نہ تها ' بلکہ اسکو بجهانا تها - چنانچہ دوسری آیتوں نے اس سے بهی زیادہ توضیح کردی :

و قاتلو هم حتی لاتکون فتنة و یکون الدین للہ (بقرہ ۱۸۹)	اور اون کے ساتهہ مقاتلہ کرو یہاں تـک کہ لڑائی قائم هی هونے نہ پاے اور دین خدا کے لیے هو جاے -

ان آیات میں جابجا فتنہ کا لفظ آیا هے اب اگرچہ هر چیز کو " فتنہ و فساد " کہا جاتا هے ' لیکن قدیم عربی زبان میں فتنہ کا اطلاق صرف جنگ هی پر کیا جاتا تها :

لما رایت الناس هروا فتنة
عمیاء توقد نـارها و تسعر

(یعنی جب همنے دیکها کہ لوگ اوس اندها دهند جنگ سے جسکی آگ دمبدم بهڑکائی جارهی هے گهبرا رهے هیں)

اس باب میں سب سے زیادہ واضح آیت سورۂ محمد کی هے :

فاذا لقیتم الذین کفـروا فضرب الرقاب حتی اذا اثخنتموهم فشدوا الوثاق فاما منا بعد و اما فداء (محمد ۴ - ۵)	جب تم کفار سے مقابلہ کرو تو پہلے خونریزی کرو ' پهر غلام بنا کر بلامعاوضہ احساناً رها کردو ' یا فدیہ لیکر چهوڑ دو

لیکن اس قتل و خونریزی کا آخری مقصد کیا تها ؟ خدا نے اسی آیت میں نہایت ایجاز کے ساتهہ اسکا جواب دیا هے :

حتی تضـع الحـــرب اوزارها -	یہاں تـک کہ صفحۂ هستی سے جنگ هی معدوم هو جاے -

پس جہاد اسلامی کا مقصد خون سے خون هی کے دهبوں کو دهونا اور جنگ سے جنگ هی کا خاتمہ کرنا تها ' تا کہ تمام دنیا میدان جنگ کی جگہ آغوش صلح میں اطمینان کے ساتهہ زندگی بسر کرے -

(آیۂ عظیمہ سورۂ محمد)

سورۂ محمد کی آیت قتال کا یہ ٹکڑا نہایت عظیم و جلیل هے' اور فی الحقیقت اس میں صاف صاف قرآن حکیم نے اپنے جنگ کی غایت یہ بتلا دی هے کہ وہ صرف جنگ هی کے روکنے کیلیے کی گئی هے - کیونکہ فرمایا کہ جنگ اوس وقت تک کیے جاؤ جب تک کہ جنگ ختم نہو جاے "

اس آیت میں حرب سے مراد جنس حرب و نفس جنگ هے نہ کہ کوئی خاص جنگ جو کسی قوم اور سر زمین سے مخصوص هو - امام رازی نے تفسیر کبیر میں خود هی یہ بحث چهیڑی هے اور حسب عادت جواب دیا هے :

هل هذا كقوله تعالى " و اسئل القرية " حتى يكون كانه قال حتى تضع امة العرب او فرقة العرب اوزارها - نقول ذلك محتمل فى النظر الاول لكن اذا امعنت فى المعنى تجد بينهما فرقا ' و ذلك لان المقصود من قوله " حتى تضع العرب اوزارها " انقراض العرب بالكلية بحيث لا يبقى فى الدنيا حزب من احزاب الكفر يحارب حزبا من احزاب الاسلام ولو قلنا حتى تضع امة العرب جاز ان يضعوا الاسلحة ويتركو العرب وهى باقية بمادتها - كما تقول خصومتى انفصلت ولكن تركتها فى هذه الايام و اذا اسندنا الوضع الى العرب يكون معناه ان العرب لم يبق (تفسير كبير - جزو ٥ ص ٦٢١)

قرآن میں ایک جگہہ الله نے فرمایا ہے کہ " گانوں سے پوچھو " لیکن فی الحقیقت وہاں مقصود یہ ہے کہ " گانوں والوں سے پوچھو " اور مجازاً سوال کی نسبت خود گانوں کی طرف کردی ہے -

کیا یہ آیت بھی اسی قسم کی آیت ہے؟ اور کیا " حتی تضع الحرب اوزارها " سے بھی مقصود اصل لڑائی کے وجود کا خاتمہ نہیں ہے بلکہ صرف کسی خاص قوم کی لڑائی کا یا کسی محدودہ رقبۂ زمین کے جنگ و جدال کا ؟

ہاں' بظاہر یہ احتمال پیدا ہوتا ہے لیکن اگر غور و فکر سے کام لیا جاے تو واضح ہو جاے کہ مقصود الہی یہ نہیں ہے اور دونوں آیتوں کے طرز بیان میں فرق ہے - الله تعالی نے اس آیت میں " تضع الحرب " فرمایا ہے اور یہ جب ہی ہو سکتا ہے جب جنگ بکلی موقوف ہو جاے' اور اہل فساد کی کوئی جماعت ایسی باقی نہ رہے جو حرب و قتال کر سکے -

پس اس آیت سے مقصود عام طور پر جنگ کا انسداد ہے نہ کہ کوئی خاص جنگ ' اور اگر کوئی خاص جنگ مراد لی جاے تو اسکے یہ معنی ہونگے کہ لڑائی کا وجود اور مادہ تو دنیا میں باقی رہے' مگر صرف کسی ایک جماعت کی لڑائی کا خاتمہ ہو جاے - لیکن اگر ہم خاتمۂ جنگ کو کسی خاص جماعت و زمین کی جگہہ وجود " جنگ " ہی کی طرف منسوب کر دیں تو اسکے یہ معنی ہونگے کہ اب دنیا میں جنگ کا وجود ہی باقی نہ رہا -

چونکہ اسلام کا مقصد صرف صفحۂ ہستی سے جنگ کا خاتمہ کرنا تھا ' اسلیے اوس نے تمام دنیا کو صلح کا پیغام دیا - لیکن دنیا کی فطرت وعظ و نصیحت کے بجاے قوت سے زیادہ مرعوب ہوتی ہے ' اسلیے مجبوراً اسلام کو زبان تیغ سے اسکا اعلان کرنا پڑا ' اور دس ہی برس کی مدت میں تمام دنیا صلح کی آغوش میں آ گئی لیکن اصل حقیقت اب تک مشتبہ ہے -

(شریفانہ صلح)

جنگ و صلح توام ہیں ' دنیا میں جنگ کے ساتھہ صلح ہوتی رہتی ہے ' اسلام کو اگر تمام دنیا پر یہ مزیت حاصل ہے کہ اوس نے جنگ کا مقصد صرف صلح قرار دیا تو اس سے اصل مسئلہ کا فیصلہ نہیں ہوتا - سوال یہ ہے کہ خود یہ صلح کیسی ہے ؟ دنیا میں عاجزانہ و مجبورانہ صلح بھی کی جاتی ہے ' اگر اسلام نے اسی قسم کی غیر شریفانہ صلح کی ہے تو اس سے موت بہتر ہے ؟

بہت سی قوموں کو خلوص قلب صلح پر آمادہ نہیں کرتا ' بلکہ مصالح اور مجبوریاں اونکے درمیان صلح کرادیتی ہیں ؟ کیا اسلام کی صلح بھی اسی قسم کی ہے ؟ بہت سی قومیں صلح کرلیتی ہیں ' لیکن خود اپنے طرز عمل سے صلح کا کوئی عملی نمونہ پیش نہیں کرتیں ' بلکہ ان میں بہت سے لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو جنگ ہی کو اپنا کارنامۂ زریں سمجھتے ہیں - صرف جماعت کی قوت اون کی راے پر غالب آجاتی ہے - کیا مجاہدین اسلام میں بھی اس قسم کے لوگ تھے ؟ ' اور اگر تھے تو اونکو عام فوجی جماعت پر کیا فضیلت حاصل ہے ؟ قرآن مجید نے ان تمام سوالات کا نہایت تفصیل کے ساتھہ جواب دیا ہے - قرآن مجید نے صاف صاف بتایا ہے کہ اسلام کی صلح بزدلانہ نہیں بلکہ شریفانہ ہے :

فلا تهنوا وتدعوا الى السلم وانتم الاعلون (محمد ۳۷) .

سست و کمزور نہ ہو جاو' اور دعوت صلح برابر دیتے رہو' در آنحالیکہ تم' غالب و سربلند ہو -

قرآن مجید نے مجاہدین اسلام کو ہدایت کی ہے کہ تمکو نہایت فراخ حوصلگی کے ساتھہ پیغام صلح کے قبول کرنے کیلیے ہمیشہ تیار رہنا چاہیے :

فان اعتزلوكم فلم يقاتلوكم و القو اليكم السلم فما جعل الله لكم عليهم سبيلا (نساء ۹۲)

اگر کفار تم سے الگ ہو جائیں اور جنگ نہ کریں ' بلکہ تمہارے سامنے صلح کو پیش کردیں ' تو اس حالت میں خدا نے تمکو اون سے جنگ کرنے کا اختیار نہیں دیا ہے -

قرآن مجید مجاہدین اسلام کو ترغیب دیتا ہے کہ اگر تمہارا مقصد دنیا کے سامنے صلح کو پیش کرنا ہے ' تو سب سے پہلے تمکو خود صلح کا عملی نمونہ بن جانا چاہیے -

يا ايها الذين آمنوا ادخلوا فى السلم كافة ولا تتبعوا خطوات الشيطان انه لكم عدو مبين (بقرة - ۲۰۳)

مسلمانو ! تم سب کے سب پہلے صلح کے دائرہ میں داخل ہو جاو' اور شیطان کے نقش قدم کی پیروی نکرو وہ تو تمہارا کھلا ہوا دشمن ہے -

(عرب کا میدان جنگ)

یہ وہی شیطان ہے جس نے سب سے پہلے انسان کو جلا وطن کروا دیا تھا' جو جنگ کا آخری نتیجہ ہے -

فازلهما الشيطان عنها فاخرجهما مما كانا فيه و قلنا اهبطوا بعضكم لبعض عدو لكم فى الارض مستقر و متاع الى حين (بقرہ - ۳۴)

شیطان نے آدم و حوا کو جنت سے نکلوادیا اور ہم نے کہا کہ تم سب اب یہاں سے نکل کر زمین میں چلے جاو' وہی ایک خاص مدت تک تمہارا ٹھکانا اور تمہارا ساز و برگ ہے' اور تم میں ہر ایک دوسرے کا دشمن ہے -

اور یہ وہی شیطان ہے ' جس نے آتش سیال کے ذریعہ سے ہمارے اندر بغض و عداوت کی آگ بھڑکا دی تھی -

انما يريد الشيطان ان يوقع بينكم العداوة و البغضاء فى الخمر والميسر و يصدكم عن ذكر الله و عن الصلوة فهل انتم منتهون - (مائدہ - ۹۳)

شیطان چاہتا ہے کہ تم لوگوں کے درمیان شراب نوشی اور قمار بازی کے ذریعہ عداوت ڈال دے ' اور تمکو نماز اور ذکر الہی سے روک دے تو پھر کیا اب بھی تم شراب نوشی سے باز نہ آؤگے ؟

اب اس شیطان نے آسمان سے اوتر کر صحراے عرب کو اپنا مستقر بنایا تھا کہ میدان جنگ کیلیے اس سے زیادہ وسیع قطعہ زمین ' اور اس سے زیادہ بہتر مقام نہیں مل سکتا تھا ' اسلیے تمام ریگستان عرب خون کا ایک دریا بن گیا تھا ' جسکے اندر بغض و عداوت ' کینہ و انتقام ' کا ایک طوفان برپا تھا - لیکن دنیا میں خیر و شر نے ہمیشہ ایک ہی مطلع سے سر نکالا ہے' اور نیکی نے ہمیشہ بدی کے ساتھہ ظہور کیا ہے

(مقام صلح)

الله تعالی کی اسی فطرت ازلیہ ' و سنت جاریہ نے عرب ہی کو صلح کے لیے بھی انتخاب کیا - کیونکہ قدرتی طور پر وہ اسکے لیے ایک بہترین مقام تھا' مشرکین عرب کے علاوہ وہاں مختلف

مذاهب کے لوگ آباد تھے ' یہودي ' عیسائي ' مجوسي ' بلکه ملحدہ و زنادقه تـک کا فرقه موجود تها '

(وسائل انعقاد صلح)

اسلام نے ان مختلف قوموں کو مختلف طریقوں سے پیغام صلح دیا ' سب سے پہلے مشرکین عرب کو ایک عظیم الشان جنگ کے خطرے سے بچنے کا وعظ سنایا :

مثلی و مثل مابعثنی الله کمثل رجل اتی قومه فقال رایت الجیش بعینی و انی انا النذیر العریان فالنجا فالنجاء - فاطاعته طائفة فادلجوا علی مهلهم فنجوا و کذبته طائفة فصبحهم الجیش فاجتاحهم (بخاري جزو ۸ ص ۱۰۲)	میري اور میري شریعت کي مثال بعینه اوس شخص کي هے ' جس نے آ کر ایک قوم کو خبر دي که میں نے خود اپني آنکھوں سے ایک فوج گراں کو تمپر حمله کرنے کے لیے آتے هوے دیکھا هے ' اور میں برهنه هو کر تمکو اوسکے خطرے سے ڈرا رها هوں (۱) هوشیار هوجاو ' هوشیار ! یه سنکر ایک گروه نے اوسکي اطاعت لي اور رات هي رات نکل بهاگا ' لیکن دوسرے فرقے نے اوسکا کہنا نه مانا ' نتیجه یه هوا که لشکر نے چهاپه مارا اور اونکا استیصال کردیا -

عیسائیوں اور یہودیوں کی طرف بار بار مصافحه کے لیے هاتھ بڑهایا ' کبھي تو اونکو تمام دنیا سے افضل قرار دیا :

و لقد آتینا بنی اسرائیل الکتب و الحکم و النبوة و رزقنهم من الطیبت وفضلنهم علی العالمین - (جاثیه - ۱۵)	همنے بنی اسرائیل کو کتاب ' حکومت ' نبوت اور کھانے پینے کي پاک ' حلال اور خوشگوار چیزیں دیں ' اور اسطرح هم نے اونکو تمام دنیا سے افضل و اشرف بنا دیا -

کبھي انکي کتاب کو دیني و دنیوي برکات کا سرچشمه قرار دیا :

و لو انهم اقاموا التوراة و الانجیل و ما انزل الیهم من ربهم لاکلوا من فوقهم و من تحت ارجلهم (مائده - ۷۰)	اگر وه لوگ توراة اور انجیل پر عمل کرتے ' تو سرسے پاؤں تک برکات ارضیه و سماویه اونکو محیط هو جاتیں -

بالخصوص عیسائیوں کے ساتھ خاص طور پر رشتۂ مودت کو مستحکم کیا :

و لتجدن اقربهم مودة للذین آمنوا الذین قالوا انا نصاری (مائده - ۸۵)	تمام اهل کتاب میں عیسائي مسلمانوں کے ساتھ سب سے زیاده قربت و اتصال رکھتے هیں -

اس رفق و ملاطفت ' اور تلطف و دلجوئی کے بعد نهایت مختصر الفاظ میں صلح کي سب سے آخري شرط پیش کي :

تعالوا الی کلمة سواء بیننا و بینکم الا نعبد الا الله و لا نشرک به شیا و لا یتخذ بعضنا بعضا اربابا من دون الله (آل عمران - ۵۷ - ۵۹)	اے اهل کتاب آو ' ایسي شرط پر باهم صلح کرلیں جس پر همارا اور تمهارا دونوں کا اتفاق هے ' یعني صرف ایک خدا کي عبادت کریں اور کسي کو اوسکا شریک نه بنالیں ' اور هم میں سے کوئي کسي آدمي کو خدا نه بنائے -

لیکن دنیا همیشه قوت کے آگے سرتسلیم خم کرتی هے ' یهي وجه هے که اسلام نے جو پیغام نهایت رفق و ملاطفت کے ساتھ دیا عرب نے تیره برس تـک اوسکو نهیں سنا ' اسلیے مجبوراً اسلام کو تلوار کي زبان سے دنیا کو یه وعظ سنانا پڑا -

(صلح کا اعلان)

اسلام نے اسي فطرتي اصول کي بنا پر دس برس تـک معرکه جهاد و قتال کو جاري رکھا ' لیکن اوسکے نتائج عرب کی جنگ سے بالکل مختلف تھے - عرب کي جنـگ کا قتل و غارتگري کے سوا کوئي مقصد نه تها ' لیکن اسلام جهاد کے ذریعه اوس گراں قیمت چیز کو محفوظ رکھنا چاهتا تها ' جسکو عرب نے نهایت ارزاں کردیا تها -

انا لنرخص یوم الروع انفسنا
و لو نسام بها فی الامن اغلینا

هم جنگ میں اپني جانوں کو نهایت ارزاں کردیتے هیں ' حالانکه اگر حالت امن میں اوسکا بهاو چکایا جاتا تو وه بڑي بیش قیمت نکلتیں -

اور اس گراں قیمت چیز کے تحفظ کی ضمانت میں قانون عدل نے همیشه جان هی کی قرباني طلب کی هے :

و لکم في القصاص حیوة یا اولی الالباب لعلکم تتقون (بقره ۱۷۶)	اے عقلمند لوگو ! قصاص کوئي بري چیز نهیں ' بلکه اسي نے تمهاري زندگي کو قائم رکھا هے - شاید اوسکے ذریعه سے تم قتل و خونریزي سے بچو -

عرب کي لڑائیاں تفرق و اختلاف پیدا کرتی تھیں ' لیکن غزوات اسلام نے ائتلاف و اتحاد ' اور انضمام و اجتماع پیدا کیا -

واذکروا نعمت الله علیکم اذ کنتم اعداء فالف بین قلوبکم فاصبحتم بنعمته اخوانا (۳ : ۹۸)	اور خدا کے اوس احسان کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے پھر خدا کے فضل نے تمکو باهم ملا دیا اور تم بھائي بھائي هوگئے -

جب دس برس کی وسیع مدت نے اس اتحاد کو درجه کمال تک پہونچا دیا ' تو وه وقت آگیا که جو اجتماع میدان قتال میں نظر آتا تها وه ایک دار الامن میں نظر آے اسلیے جب مجموعۂ اتفاق و اتحاد کے تمام بکھرے هوے اجزاء جمع هوگئے تو آنحضرت نے اعلان عام کیا :

و لله علی الناس حج البیت من استطاع الیه سبیلا - (آل عمران - ۹۱)	اور صرف خدا کیلیے تمام اون لوگوں پر حج فرض هے ' جو سفر کي قدرت رکھتے هیں -

اس اعلان نے تمام دنیا کو حرم کے مقدس میدان میں جمع کردیا ' اور آج تک جو پیغام صلح زبان تیغ سے دیا جاتا تها ' وه خود آنحضرت کي زبان مبارک سے تمام دنیا کو سنایا گیا -

ان دماءکم و اموالکم علیکم حرام کحرمة یومکم هذا فی شهرکم هذا فی بلدکم هذا الا ان کل شی من امر الجاهلیة تحت قدمی موضوع و دماء الجاهلیة موضوعة و اول دم اضعه دماءنا دم ابن ربیعة	هر مسلمان کا جان و مال هر مسلمان کے لیے قابل احترام هے بعینه اسی طرح ' جس طرح تم لوگ یوم الحج کو شهر حج میں ' اس شهر (مکه) میں واجب الادا سمجھتے هو ' میں جاهلیت کی تمام رسموں کو تمهارے سامنے اپنے دونوں پاؤں سے کچل دیتا هوں ' اور انتقام خون کي رسم کے مٹانے کے لیے پہلے اپنے بھائي ربیعه هي کے خون کو مسل دیتا هوں -

ان الفاظ نے ایک دائمي صلح کا پیغام دیکر تمام دنیا کي جان و مال کو قتل و سلب سے محفوظ کردیا - لیکن ایک تمدني غارتگري رهگئي تهي ' جس پر خدا نے اعلان جنگ کي دهمکي دي تهي اوسکی نسبت فرمایا :

و ربا الجاهلیة موضوع و اول ربا اضع ربانا ربا عباس بن عبدالمطلب فانه موضوع کله -	اور زمانه جاهلیت کی سودخواري آج بالکل مٹادي جاتی هے اور پہلے جس سود کو میں مٹاتا هوں وه خود میرے چچا عباس ابن عبد المطلب کا سود هے -

تمام دنیا نے اس پیغام صلح کو سنا ' اور توحید و رسالت کے اقرار کے ساتھ اوس بشارت عظیمه کي تصدیق کي جو خدا نے تمام دنیا کو ... کے ذریعه سے دی : وما ارسلناک الا رحمة للعا

(۱) عرب میں کسي اهم اور خطرناک واقعه کي خبر برهنه هوکر دیتے تھے -

بحریات اسلامیہ

انسان کے تمرد و طغیان نے بحر و بر میں شر و فساد کا جو طوفان برپا کردیا تھا، اسلام دنیا کو اوسی سیلاب فنا سے بچانے کیلیے آیا تھا - اگرچہ عہد نبوت میں غزوات اسلامیہ کا دامن صرف صحراے عرب کے کانٹوں میں اولجھا رہا، تاہم جناب رسالت پناہ نے مجاہدین اسلام کی تلواروں کو سمندر کی لہروں میں چمکنے اور سطح دریا پر علم سلطنت کے نصب کرنے کا مژدہ سنا دیا تھا -

قال رایت قوما ممن یرکب ظہر ھذا البحر کالملوک علی الاسرة -

آپ نے فرمایا کہ میں خواب میں ایک ایسی قوم نظر آئی، جو سطح دریا پر اس شان کے ساتھہ نمایاں ہوگی جسطرح سلاطین تخت شاہی پر جلوہ گر ہوتے ہیں -

وہ مبارک قوم بھی مسلمانوں کی قوم تھی جسکے ہاتھہ سے اب خشکی کے مقبوضات بھی نکلتے جاتے ہیں - لیکن حضرت ابوبکر کے زمانہ تک یہ پیشینگوئی پوری نہیں ہوئی، اور دنیا کو اس رویاے صادقہ کی تعبیر کیلیے خلافت فاروقی کا منتظر رہنا پڑا -

عرب ایک بادیہ نشیں قوم تھی، اور بداوت کا اثر اوسکے تمام صنائع و اعمال میں سرایت کرگیا تھا - ابتداء میں وہ بری معرکوں میں بھی اوس نظم و ترتیب کے ساتھہ شجاعت کے جوہر نہیں دکھا سکتی تھی جنگی نمایش متمدن ملکوں کی فوجیں عموماً کیا کرتی ہیں - اوسکے پاس صرف ایک جنون خیز ولولہ و جوش تھا، جسکو ایک روحانی طاقت نے ایمان خالص کے قالب میں بدلدیا تھا - اگرچہ اس روحانی آتشکدے کے شراروں نے اوڑکر تمام صحراے عرب میں آگ لگا دی - لیکن یہ آگ دفعۃ سمندر میں نہیں لگائی جا سکتی تھی - کیونکہ عرب نے کبھی فن جہاز رانی کا خواب بھی نہیں دیکھا تھا - اس بنا پر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے زمانے تک کوئی بحری حملہ نہیں کیا گیا - لیکن جب فتوحات اسلامیہ کا سیلاب بر و بحر دونوں کو محیط ہوگیا، اور اکثر متمدن قومیں اسلام کے زیر اثر آگئیں، تو مسلمانوں کے سامنے انہی قوموں نے اپنے آپ کو بحری خدمت کیلیے پیش کیا، اور مسلمانوں نے انہی کے ذریعہ سے فن جہاز رانی کی تعلیم حاصل کی - یہاں تک کہ رفتہ رفتہ خود اس فن کے اوستاد ہوگئے -

(خلافت فاروقی میں پہلا بحری حملہ)

فتوحات اسلامیہ نے خلافت فاروقی میں سب سے زیادہ وسعت حاصل کی - ایران نے حضرت عمر ہی کے سامنے سر جھکایا، مصر جو ایک ساحلی مقام تھا اونہی کے زمانے میں فتح ہوا اور اسلامی فوجوں کا سیلاب شام و روم کے ساحل سے اونہی کے عہد خلافت میں ٹکرایا - اس بنا پر بحری حملے کی ابتداء بھی اونہی کی خلافت میں ہوئی - چنانچہ سب سے پہلے علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ نے جو بحرین کے گورنر تھے فارس پر بحری حملہ کی تیاری کی، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی اجازت کے بغیر بحری راستے سے فوج کے متعدد دستوں کو لیجا کر اصطخر میں اوتار دیا لیکن جہاز سے اوترنیکے ساتھہ ہی ایرانیوں نے خشکی ہی میں ان دستوں کو روک لیا، اور ان کے تمام جہاز غرق کردیے - لیکن مسلمانوں کو جوش اسلام میں صرف لڑنے سے کام تھا اس بنا پر ایک دستے کے سپہ سالار نے فوج کو مخاطب کرکے ایک پرجوش تقریر کی اور کہا کہ " ان لوگوں نے اس سے زیادہ کچھہ نہیں کیا کہ تم کو خشکی ہی میں لڑنے کیلیے مجبور کردیا - آخر تم لوگ بھی تو لڑنے ہی کیلیے آے ہو، اور لڑائی کیلیے دریا اور خشکی دونوں برابر ہیں "

چنانچہ مسلمانوں نے مقام طاؤس میں ایرانیوں کا مقابلہ کرکے بصرہ کو واپس آنا چاہا - لیکن جب ساحل دریا پر پہونچے تو معلوم ہوا کہ کشتیاں غرق کردیگئی ہیں اسلیے مجبوراً وہیں ٹہیر جانا پڑا -

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو جب اس حملہ کی خبر معلوم ہوئی تو علاء بن حضرمی پر سخت نا راضی ظاہر کی، اور اونکو معزول کردیا - لیکن جب شام فتح ہوا تو امیر معاویہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روم پر بحری حملہ کرنے کی پھر اجازت طلب کی، اور لکھا کہ " حمص سے روم اس قدر قریب ہے کہ حمص کے بعض گانوں میں روم کے کتوں اور مرغیوں کی آوازیں سننے میں آتی ہیں - چونکہ آنحضرت اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں کوئی بحری حملہ نہیں ہوا تھا، اسلیے حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی اسی اسوہ حسنہ کی تقلید کرتے تھے، اور عموما بحری حملوں کی اجازت نہیں دیتے تھے - لیکن جب امیر معاویہ نے شدت کے ساتھہ اصرار کیا تو اونہوں نے حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فاتح مصر کو لکھا کہ " مجھے بحری حالات سے اطلاع دو، میرا دل بحری حملے کی طرف مائل کیا جارہا ہے، اور میں اوسکی مخالفت کرنا چاہتا ہوں " حضرت عمرو بن عاص نے جواب میں لکھا کہ " دریا ایک عظیم الشان چیز ہے، انسان جب اوسمیں گھستا ہے، تو اوسکو صرف آسمان یا پانی نظر آتا ہے - اس حالت میں اگر دریا کی سطح ساکن ہے تو دل اولجھتا ہے، اور جب اوس میں طوفان خیز حرکت پیدا ہوتی ہے، تو ہوش اوڑ جاتے ہیں - یقین کم اور شک زیادہ ہو جاتا ہے، اور انسان کی حالت اوسکے اندر اوس کیڑے کی سی ہوجاتی ہے، جو ایک لکڑی کے تختے پر بیٹھا رہتا ہے "

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ خط ملا، تو اونہوں نے امیر معاویہ کو صاف لکھدیا کہ " میں دریا میں مسلمانوں کو ضائع نہیں کرسکتا - مجھکو ایک مسلمان کی جان روم کے تمام خزائن و دفائن سے زیادہ عزیز ہے - علاء بن حضرمی کے بحری حملے کا جو انجام ہوا وہ تمکو معلوم ہے " امیر معاویہ نے اگرچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حکم سے مجبوراً اس عزم کو فسخ کردیا، تاہم اونکے دل سے بحری حملے کا شوق نہیں گیا، چنانچہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت میں اونہوں نے پھر بحری حملہ کی اجازت چاہی، اور اُنہوں نے سخت اصرار کے بعد اس شرط پر اجازت دیدی کہ " کسی مسلمان کو اس پر مجبور نہیں کیا جا سکتا - صرف وہ لوگ اس بحری جنگ میں شریک ہوسکتے ہیں جو بخوشی اسکے لیے تیار ہوں " چنانچہ امیر معاویہ نے عبداللہ بن قیس عاسی کو امیر البحر مقرر کیا، اور وہ متعدد کامیاب بحری معرکوں سے مظفر و منصور واپس آے، جس میں ایک جہاز بھی غرق نہیں ہوا -

اس قلیل مدت میں مسلمانوں نے بحری جنگ میں اسقدر ترقی کرلی کہ جب سنہ ۳۴ ہجری میں قسطنطین بن ہرقل نے ہزار جہازوں کے ساتھہ اسکندریہ پر حملہ کیا، تو عبد اللہ بن ابی سرح نے دو سو جہازوں سے اوسکا مقابلہ کیا اور اوسکو سخت شکست دی -

(تونس میں جہاز سازی کا ایک کارخانہ)

امیر معاویہ کے زمانے میں اور بھی متعدد چھوٹے چھوٹے بحری حملے ہوے، لیکن اونکے عہد تک جہاز سازی کا کوئی کارخانہ نہیں قائم ہوا تھا - عبد الملک ابن مروان جب خلیفہ ہوا تو اوس نے یہ کمی بھی پوری کردی، اور اوسکے حکم سے تونس میں

آلات بحریه کے لیے ایک عظیم الشان کارخانه قائم کیا گیا ' جنکے ذریعه متعدد بحري فتوحات حاصل هوئیں -

(اندلس اور افریقه کا جنگي بیڑا)

اسکے بعد اندلس اور افریقه میں جنگي جهازوں نے نهایت ترقي حاصل کي - چنانچه عبد الرحمن ناصر کے زمانے میں صرف اندلس کا بیڑا دو سو جهازوں سے مرکب تها اور افریقی بیڑے کی بهي یهي کیفیت تهي - ان بیڑوں کے هر جهاز پر ایک بحري سپه سالار رهتا تها جو اوسکو لڑاتا تها ' ساتهه هي ایک کپتان بهی هوتا تها جو جهاز کي رفتار ' اور لنگر اندازی ' وغیره کي نگراني کرتا تها - ان جهازوں کے لیے ایک خاص بندرگاه تیار کیا گیا تها ' جهاں وه لنگر انداز رهتے تهے - جب کوئی لڑائي پیش آتي ' یا کسي شاهي تقریب میں ان کي نمایش کا موقع آتا تها تو بادشاه اپنے سامنے تمام فوجوں کو انپر سوار کراتا تها - اور ان سب پر ایک کمانڈر انچیف مقرر هوتا تها ' جو ان سب کي نگراني کرتا تها - ان جهازوں نے بحر روم میں دفعتاً عیسائیوں کی بحري سطوت کا خاتمه کردیا ' اور مسلمانوں نے انهی کے ذریعه سے تمام مشهور جزیرے مثلاً میورقه ' مترورقه ' یا بسه ' سردانیه صقلیه ' قورسیره ' مالطه ' اقریطش ' اور قبرص وغیره فتح کیے ' یهاں تک که یورپ بهي اونکے حملوں سے محفوظ نه رهسکا - چنانچه ابو القاسم شیعي نے متعدد بار جینوا پر بحري حمله کیا ' اور کامیاب واپس آیا -

اندلس اور افریقه کے جنگي جهاز سطح دریا پر اسطرح چها گئے تهے که عیسائیوں کا ایک تخته بهی بهتا هوا چلا جاتا تها تو وه اونکي زد سے محفوظ نهیں ره سکتا تها - جهازوں کي اسي وسعت نے مسلمانوں کے تمام جزائر اور ساحلی مقامات کو محفوظ رکها - لیکن جب اندلس میں اموي ' اور مصر ین عبیدئین کی سلطنت کو زوال هوا ' تو اونکي بحري طاقت بهي ضعیف هوگئي ' اور عیسائیوں نے موقع پاکر صقلیه ' اقریطش ' مالطه ' طرابلس عسقلان ' صور ' عکا ' بیت المقدس ' اور تمام شام پر قبضه کر لیا -

(موحدین کي بحري ترقیاں)

چهٹي صدي میں موحدین نے جب اندلس میں اپني سلطنت کي بنیاد ڈالي ' تو جنگي جهازوں کے ساتهه پہلے سے بهي زیاده اعتناء کي ' موحدین کے بیڑے کا امیر البحر ساحلی مقام کا رهنے والا ایک شخص احمد صقلي تها ' جو فطرة اس خدمت جلیله کے لیے موزوں تها - ساحل دریا سے نصاری بچپن هی میں اوسکو گرفتار کر لے گئے تهے ' اور اوس نے اونهي کے دامن میں پرورش پائي تهي - شاه صقلیه نے اوسکو رها کرادیا اور اوسکے مرنے کے بعد وه مراکش چلا آیا ' اور یوسف بن عبد المومن نے اوسکي نهایت عزت کي ' اور اوسکو امیر البحر بنا دیا -

موحدین کے زمانے میں جنگي جهازوں نے اسقدر ترقي کي که جب سلطان صلاح الدین نے بیت المقدس کو عیسائیوں سے واپس لینا چاها ' اور شام کے تمام ساحلی مقامات سے عیسائیوں کے جنگي جهاز حملے کے لیے بڑهے ' اور اسکندریه کا بیڑا اونکا مقابله نه کرسکا ' تو سلطان صلاح الدین نے صرف موحدین کے جنگي جهازوں کے مستول کو اپني امیدوں کا نشیمن بنایا ' اور منصور سے بحري مدد طلب کي ' لیکن چونکه خط میں اوسکو امیر المومنین کے خطاب سے مخاطب نهیں کیا تها ' اسلیے اوس نے مدد دینے سے انکار کردیا -

منصور کي وفات کے بعد جب موحدین کي سلطنت میں ضعف آ گیا ' اور جلالقه نے اندلس کے اکثر شهروں پر قبضه کرلیا تو

اونکے جنگي جهازوں نے بهي سطح دریا پر سر اٹهایا ' لیکن اس حالت ضعف میں بهي مسلمانوں کي بحري طاقت اونکے مساوي تهي - مگر رفته رفته اندلس میں بدویت کا غلبه هوتا گیا ' اور اندلس کے مخصوص اخلاق و عادات مٹ گئے ' جسکا لازمي نتیجه یه هوا که مسلمانوں کي بحري مهارت کا بهي خاتمه هوگیا -

(مصر میں جهاز سازي کي ابتداء اور اوسکي عهد به عهد ترقیاں)

مصر نے سنه ۲۳۸ میں متوکل علی الله کي خلافت میں ایک اتفاقي واقعه کے پیش آنے کي بنا پر جهاز سازي کي طرف توجه کی ' متوکل کي خلافت میں رومیوں نے دفعتاً بحري حمله کرکے دمیاط پر قبضه کرلیا ' اور سیکڑوں مسلمانوں کو قتل اور هزاروں بچوں اور عورتوں کو گرفتار کرکے لیگئے - اس واقعه کے درد انگیز اثر نے اهل مصر کو بحریات کي طرف خاص طور پر متوجه کردیا ' اور ایک مستقل بحري محکمۂ جنگ قائم هوگیا - خشکي کی فوج کي طرح بحري سپاهیوں کي بهي تنخواهیں مقرر کیگئیں ' اور عام طور پر تمام ملک نے فوجی تعلیم حاصل کرنا شروع کي - اس اتفاقي واقعه نے چونکه مسلمانوں کے دل میں کفار کے ساتهه جهاد کرنیکا تازه جوش پیدا کردیا تها ' اسلیے جب بحریات کا نیا صیغه قائم هوا تو بحري سپاهیوں کي خاص وقعت قائم هوگئی ' اور هر شخص نے اپنے آپ کو اونهیں کی جماعت میں بشوق داخل کرنا چاها ' جسکا نتیجه یه هوا که اس صیغه نے دفعتاً نهایت ترقي حاصل کرلي ' اور رومیوں کے ساتهه متصل بحري معرکے جاري هوگئے -

سنه ۳۵۰ هجري میں جب رومیوں نے بلاد شام پر متصل حملے کرنا شروع کیے ' اور بهت سے شهروں کو مسخر کرلیا تو مصر میں جهازوں کي طرف اس سے بهی زیاده توجه کیگئی ' اور معز الدین الله اور اوسکي اولاد نے مصر ' اسکندریه اور دمیاط میں بکثرت جهاز تیار کرائے اور اونکو تمام ساحلي مقامات مثلاً صور ' عکا ' عسقلان وغیره میں پهیلا دیا -

ان جهازوں کي کثرت اور اونکي فوجونکي وسعت کا اس سے اندازه هوسکتا هے که صرف سپه سالاروں کي فهرست پانچ هزار ناموں پر مشتمل تهي - جن میں دس کمانڈر انچیف تهے ' اور اونکو آٹهه دینار سے لیکر ۲۰ دینار تک تنخواهیں ملتي تهیں ' اسکے علاوه اونکے لیے جاگیریں بهي مقرر تهیں -

هر جهاز پر ایک کپتان هوتا تها جسکے ساتهه چارش وغیره هوتے تهے ' جهاز اوسیکے حکم سے لنگر اوٹهاتا تها اور اوسیکي اجازت سے لنگر انداز هوتا تها ' اسکے علاوه هر جهاز پر ارکان سلطنت میں سے ایک معزز رکن رهتا تها ' اور بحري فوج کي تنخواه خود خلیفه اپنے هاتهه سے تقسیم کرتا تها ' اور اسکے لیے خاص طور پر اهتمام کیا جاتا تها -

جنگی جهاز جب کسي مهم پر روانه کیے جاتے تهے ' تو اونکو نهایت شاندار طریقه سے رخصت کیا جاتا تها ' اور جب اوس مهم سے واپس آتے تهے تو اوسي جوش و خروش سے اونکا استقبال بهي هوتا تها - چنانچه خاص اس غرض کیلیے دریاے نیل کے کنارے ایک کهلي هوئي عمارت بنائي گئي تهي ' جس میں خلیفه اس رسم کے ادا کرنے کیلیے بیٹهه جاتا تها ' اور ادهر اودهر سے سپه سالار اپنے مسلح جهازوں کو لاکر اوسکے سامنے کهڑا کر دیتے تهے ' اور فوجي کرتب دکهاتے تهے - اسکے بعد جهازوں کے کپتان اور افسر اعلی آتے تهے - خلیفه اونکو فتح و ظفر کی دعاوں کے ساتهه رخصت کرتا تها ' اور کپتان کو سو ' اور افسر اعلی کو ۲۰ دینار انعام دیتا تها -

جهازوں کے ذریعه سے جو مال غنیمت حاصل هوتا تها اون میں

بیڑیوں اور هتهیاروں کے سوا تمام چیزیں بحری سپاهیوں کی ملک قرار دی جاتی تهیں -

دریاے نیل کی سطح ایک مدت تک ان عظیم الشان جهازوں کی طوفان زا حرکت سے تلاطم خیز رهی ' لیکن دفعة هوا کا رخ بدل گیا ' اور شاور کی وزارت قائم هو گئی - اوس نے مصر کے ساتهه ان جهازوں کے جلانے کا بهی حکم دیدیا - چنانچه مسلمانوں کی بحری طاقت کے یه مجسمے آگ کی نذر کردیے گئے - لیکن جب سلطان صلاح الدین ایوبی نے فاطمئین کی سلطنت کا خاتمه کردیا تو دوباره جنگی جهازوں کی نشاة ثانیه هوئی اور دریا کی سطح پر پهر ان کی نقل و حرکت سے طوفان کے آثار نظر آنے لگے - چنانچه سلطان صلاح الدین نے بکثرت جنگی جهاز بنواے ' اور ان کیلیے خاص طور پر ایک محکمه قائم کردیا ' جس کے مصارف کیلیے متعدد صوبوں کا خراج ' فوجی اوقاف کی آمدنی ' مختلف قسم کے ٹکس مخصوص کردیے گئے اور اس محکمے کا افسر اعلی خود سلطان صلاح الدین کا بهائی ملک العادل ابوبکر محمد بن ایوب مقرر هوا - سلطان صلاح الدین کے مرنے کے بعد بهی اگرچه مدت تک یه صیغه قایم رها ' لیکن رفته رفته اوسکی طرف سے اعتناء کم هوتی گئی ' یهاں تک که اخیر میں جهاز رانی کا ذوق اس قدر کم هو گیا که مصر میں جب کسیکو گالی دینا مقصود هوتا تها تو اوسکو جهاز ران کها جاتا تها - اسوقت جب کوئی بحری مهم پیش آتی تهی ' تو ایک قدم بهی ایسا نه تها جو ساحل کی طرف بخوشی بڑهتا ' اسلیے جبرا لوگ راستے اور گلیوں سے پکڑ لیے جاتے تهے ' اور بهاگ جانے کے خوف سے اونکو قید کردیا جاتا تها ' اور اونهیں لوگوں سے بحری خدمت لی جاتی تهی -

سلطنت ایوبیه کے بعد مصر میں ممالیک کی سلطنت قائم هوئی ' اور اونهوں نے اس جبری جهاز رانی کا بهی خاتمه کر دیا - لیکن ایک مدت کے بعد زمانے کے انقلاب نے دریا میں ایک نیا جزر و مد پیدا کیا ' یعنی ملک الظاهر کا دور سلطنت قائم هوا ' اور اوس نے پهر اوسی قدیم شان و شوکت کے ساتهه جهازوں کو سطح دریا پر نمایاں کیا - اوس نے جهازوں کی تعمیر میں اس قدر فیاضی ظاهر کی که جنگل کا خراج معاف کر دیا ' اور لوگوں کو لکڑیوں میں هر قسم کے تصرف کرنے سے روک دیا - اوس کو جهازوں کی تعمیر کا اسقدر شوق تها که مصر کے کارخانه جهاز سازی میں همیشه خود آتا تها ' اور تمام اسباب اور سامان مهیا کرتا تها - اس طریقه سے اسکندریه اور دمیاط کے سواحل پر بکثرت جهاز تیار هو گئے ' اور جزیره قبرص کی طرف ابن حسون کی زیر نگرانی ایک عظیم الشان بحری مهم روانه هوئی - ابن حسون نے عیسائیوں پر دهوکے سے حمله کرنے کیلیے جهازوں کے جهنڈوں میں بهت سی صلیبیں لگالیں - لیکن مسلمانوں نے اسکو ناپسند کیا - بیڑا جب قبرص کے بندرگاه پر پهونچا تو ابن حسون نے اوس پر دفعة حمله کرنا چاها ' لیکن بیڑے کے آگے کی کشتی ایک چٹان سے ٹکرا کر چور چور هو گئی ' اور اوسکے ساتهه کی تمام کشتیاں بهی اس صدمے سے ٹوٹ گئیں - نتیجه یه هوا که اهل قبرص نے پورے بیڑے کو گرفتار کر لیا ' اور وهاں کے بادشاه نے ایک تهدید آمیز خط کے ذریعه سے سلطان ظاهر کو اس واقعه کی خبر دی - لیکن ظاهر کی پیشانی پر بل تک نهیں آیا ' بلکه اوس نے خدا کا شکر کیا ' اور کها که " مجهے آج تک کبهی شکست نهیں هوئی تهی ' اس بنا پر میں نظر بد سے ڈرتا رهتا تها ' آج انکا خوف بهی جاتا رها " یه کهکر وهیں سے پانچ کشتیاں طلب کیں ' اور بیس نئی کشتیوں کے تعمیر کا حکم دیا - جب تک یه کشتیاں تعمیر نه هوچکیں وه روزانه جهاز سازی کے کارخانه میں آتا تها ' اور ضروری دیکهه بهال کرتا تها -

چنانچه جب یه کشتیاں تیار هوگئیں تو دریاے نیل میں خاص اهتمام کے ساتهه ایک دن اونکی نمایش کیگئی - ملک الظاهر کے زمانے میں جنگی جهازوں کا ذوق اس قدر ترقی کرگیا که جب جهاز کسی بحری مهم پر روانه کیے جاتے تهے تو تمام شهر میں دهوم مچ جاتی تهی ' اور لوگ اس منظر کے دیکهنے کیلیے نهایت شوق و شغف کے ساتهه ساحل دریا پر جمع هو جاتے تهے - چنانچه جب سلطان ملک اشرف صلاح الدین خلیل بن قلاون نے ایک جنگی بیڑے کو آلات حرب سے مسلح کرکے ایک مهم پر روانه کرنا چاها ' تو لوگ روانه هونے کے تین دن پہلے هی سے اوسکی مشایعت کیلیے جمع هونا شروع هوے ' اور دریاے نیل کے کنارے لکڑی اور پهوس کے عارضی مکانات بنا لیے - لوگوں کے دروازوں کے سامنے جو کهلی هوئی جگه تهی اسکو تماشائیوں نے دو دو سو درهم تک دیکر کرایه پر لے لیا - تیسرے دن بادشاه تمام ارکان سلطنت کے ساتهه سویرے صبح کے وقت روانه هوا ' اور چاؤ شوں کو عوام کے روک ٹوک کرنے کی ممانعت کردی - اوسکے سامنے ایک ایک کرکے جهاز نمایاں کیے گئے ' اور هر جهاز نے اعمال حربیه کے منظر دکهاے ' اور باهم خود هی جنگ کی - بادشاه اس بحری جنگ کا تماشا دیکهکر قلعه کو واپس آیا ' لیکن اور لوگوں نے متصل ایک دن اور ایک رات وهیں قیام کیا ' اور لهو و لعب میں مشغول رهے - تماشائیوں کی اس قدر کثرت هوئی که ایک پوری کشتی کا کرایه ساتهه درهم تک پهونچگیا - هر زمانے میں عموماً ایک درهم پر باره رطل روٹی ملتی تهی ' لیکن اوس دن اوسکا نرخ سات رطل هوگیا -

اس بحری نمایش نے دشمن کو بهی مرعوب کردیا - چنانچه جب عیسائیوں کو اس کی خبر معلوم هوئی تو اونهوں نے مختلف تحف و هدایا کے ساتهه اپنے قاصد بهیجے اور صلح کی درخواست کی -

سنه ۷۰۲ میں بهی سلطان ناصر محمد بن قلاوں کے زمانے میں اسی اهتمام اور جوش و خروش کے ساتهه جزیره قبرص کی طرف ایک بیڑا روانه هوا اور مظفر و منصور واپس آیا -

(جهاز سازی کے متعدد کارخانے)

اوپر گذر چکا هے که مصر میں سب سے پهلے متوکل علی الله نے جهاز تیار کرواے ' اور سنه ۳۵۰ میں معز لدین الله نے اوسکو نهایت ترقی دی - لیکن معز لدین الله کے زمانے میں اس میں سب سے زیاده ترقی اسلیے هوئی که اوس نے سنه ۳۵۴ میں جهاز سازی کا ایک عظیم الشان کارخانه مقس میں قائم کیا ' اور اوس میں ۶ سو جهاز تیار کراے ' بعض مورخین نے اگرچه اس کارخانه کو اوسکے بیٹے عزیز بالله کی طرف منسوب کیا هے تاهم بهر حال یه کارخانه معز کے خاندان کا ایک عظیم الشان کارنامه تها -

اس کارخانے میں نهایت کثرت سے جنگی کشتیاں تعمیر هوتی تهیں ' اور آلات و ادوات کی کثرت کی بنا پر نهایت سرعت کے ساتهه کام هوتا تها ' جسکا اندازه اس واقعه سے هو سکتا هے که جب سنه ۳۸۶ هجری میں ایک بیڑے میں آگ لگ گئی ' اور اسکے اکثر مسلح جهاز جل کے خاک سیاه هوگئے تو عزیز بالله کے گورنر عیسی بن نسطورس نے اپنی تمامتر کوشش جهازوں کی اس کمی کے پورے کرنے میں صرف کی ' جو اس آتشزدگی سے پیدا هوگئی تهی - چنانچه اوس نے اوسی وقت بیس جهازوں کے بننے کا حکم دیا - ۲۴ ربیع الثانی کو آتشزدگی هوئی تهی - لیکن جب اوس نے ۷ جمادی الثانی کو کارخانه کا معاینه کیا تو اوسکے سامنے دو عظیم الشان جهاز تیار کرکے پیش کیے گئے ' اور اوائل شعبان میں چار جهاز اور تیار هو گئے -

برید فرنگ

(فسطاط مصر کا ایک کارخانه)

معزلدین الله نے اگرچه جهاز سازي کے کارخانے کو اس وسیع پیمانے پر قائم کیا که دوسرے کارخانے اوسکے سامنے ماند پڑگئے تاهم مصر میں اس سے پہلے بهي جهاز سازي کے متعدد کارخانے قائم هو چکے تهے ' اور وهي اوسکے لیے دلیل راه بنے - فسطاط مصر میں ایک مقام تها ' جهاں فائر بریگیڈ رهتا تها ' اور اس غرض سے وهاں پانچسو آدمي همیشه متعین رهتے تهے - یہی فائر بریگیڈ سنه ۵۴ هجري میں جهاز سازي کے کارخانے کي صورت میں منتقل هو گیا - چنانچه امیر ابو العباس احمد بن طولون نے اپنے تمام جنگی جهاز اسي کارخانے میں تیار کراے تهے ' یه کارخانه امیر ابوبکر محمد ابن طغج الاخشید کے زمانے تک قائم رها - لیکن اوس نے اس کو منهدم کرا کے اوس جگهه ایک باغ لگا دیا ' اور اوسکے عوض ایک دوسرا کارخانه قایم کیا -

(جزیرہ مصر کا کارخانه)

جزیرہ مصر میں جهاز سازي کا ایک اور قدیم کارخانه تها ' لیکن جب سنه ۳۲۳ هجري میں ابوبکر محمد بن طغج الاخشید خلیفه راضي بالله کي طرف سے مصر کا گورنر مقرر هو کر آیا ' تو عیسی بن احمد السلمي نے جو مغرب کا رئیس تها اوسکي اطاعت قبول نهیں کي ' اسلیے ابوبکر اخشید نے اوس پر بحري حمله کیا اور اوس کے تمام جهاز گرفتار کر لیے - جب ابوبکر اخشید کے جهاز فاتح و منصور واپس آئے ' اور اسي کارخانے کے متصل لنگر انداز هوے ' تو وه خود کشتی پر سوار هوکر اونکے استقبال کیلیے روانه هوا - کارخانے پر اوسکي نظر پڑي تو اوس نے کہا که " جس کارخانے کو چاروں طرف سے دریاے محیط هے وه کس کام آسکتا هے " چنانچه اوس نے اسکو سنه ۳۲۵ میں دار خدیجه بنت الفتح میں منتقل کردیا -

اس کارخانے میں خلیفه آمر باحکام الله کے زمانے تک جهاز تیار هوتے رهے - تنوع کے لحاظ سے ان کارخانوں میں حربیات ' حرقات ' شلندیات ' مسطحات ' اسطول وغیرہ متعدد قسم کي کشتیاں تیار هوتی تهیں ' لیکن هم ان اقسام کي تفصیل ' الهلال جلد ثالث کے ایک مستقل مضمون میں کر چکے هیں ' اسلیے ان کو اس موقع پر نظر انداز کرتے هیں -

درس قـــرآن شـــریف

حضرت مولوي حکیم نور الدین صاحب بهیروي ثم قادیاني وه علامۂ دهر تهے جن کي ساري عمر قرآن شریف کے پڑهنے اور پڑهانے میں گذري اور هر مذهب و ملت کے خلاف اسلام کا رد آپ نے آیات قرآني سے کیا - آپ کے پاس علم تفسیر کا ایک بہت بڑا ذخیره تها - همیشه قرآن شریف کا درس دیا کرتے تهے - آپ کے درس کے نوٹ آپکے ایک شاگرد نے جمع کر کے ایک ضخیم کتاب میں شائع کئے هیں - جن کي اصلي قیمت مبلغ ۵ روپیه هے - آج کل رعایتي مبلغ ۳ روپیه هے - محصول ڈاک بذمه خریدار -

ملنے کا پته - مفتی محمد صادق قادیان - ضلع گورداسپور - پنجاب

سقـــوط اینٹـــورپ

اینٹورپ کے دفاعي استحکامات پر اولین حمله ۲۵ ستمبر سے شروع هوا هے ' اور خود شهر پر حملے کي ابتدا ۵ - اکتوبر کي خوفناک گوله باري سے هوئی - جرمن یہاں اس شهر کي تسخیر کے لیے اپني آتشباري کا بهترین ساز و سامان لے آے تهے - گوله باري کے لیے کوئی ۲ سو توپیں تهیں جنکے دهانوں کے قطر مختلف طور پر ۲۸ ' ۳۰ اور ۴۲ سینٹیمیٹر کے تهے ' اور زد ۸ میل تک - ۵ سے ۸ تاریخ تک تو خیر معمولی انداز میں گوله باري هوتي رهي - مگر آٹهویں دن آتشباري هولناک طور پر شدید هوگئی ' اور جرمن حمله آور شهر پر روغن نفط اور اسي قسم کے دیگر شهر میں آگ لگا دینے والے گولوں کي موسلا دهار بارش کرنے لگے - شهر میں هر طرف اطلاع نامے چسپاں کیے گئے که لوگ فوراً شهر چهوڑ کر بهاگنا شروع کریں - گو بهت سے امید پرست اور ساده لوح متحده فوج کے جوابي حملے کی امید میں آخر وقت تک شهر میں مقیم رهے ' مگر تاهم جمعه تک کوئی ڈهائی لاکهه بے خانماں اور تهیدست هوالینڈ میں جاکر پناه گزیں هوگئے -

جمعه کی صبح کو جب آفتاب طلوع هوا هے تو اسوقت نصف شهر سے شعلے بلند هو رهے تهے - جرمن فوج نے ان تیل کے حوضوں پر گولے اتارے جو دریا کي گودي کے برابر برابر چلے گئے تهے - گولوں کے آتے هی آگ لگي اور سارا شهر آگ اور شعلوں سے ایک منظر مهیب بنگیا -

اس هولناک چراغاں نے حلیفوں کي فوج کے جوابی حملے کی امید پر ثابت قدم آبادي کے بهي پیر اکهیڑ دیے ' اور اس نے بهي اضطراب و بدحواسي کے عالم میں (جو ایسي وقت میں طبیعي اور ناگزیر امر هے) بهاگنا شروع کیا - مگر تاهم محافظ فوج ثابت قدم رهي اور برابر جواب دیتي رهي - اس جوابي آتشباري میں خود شاه البرٹ نے حصه لیا اور قلعوں کے کمانڈر جنرل ڈي گائس کے ساتهه فوجی کار روائیوں کي رهنمائي کرتے رهے - ۹ - اکتوبر یوم جمعه کو دو پهر کے وقت یه واضح هوگیا که نازک وقت قریب آ گیا هے - نواح " بریم " کا جنوبي حصه تباه هوچکا تها اور وسط شهر کے قلعے خاموش تهے - انکے علاوه دوسرے قلعوں میں جہاں جہاں سے نشانه دشمن تک پہنچسکتا تها ان ان مقامات پر مدافعین نے جرمن فوج پر هر ممکن خوفناک گوله باري کي ' جس سے انکو خوفناک نقصانات پهنچے - اسکے بعد جب بلجین فوج کو یه نظر آ گیا که اب قسمت کے فیصله سے سرتابي فضول هے تو اسوقت انهوں نے قلعوں کو اپنے هاتهه سے اڑادیا ' اور ایک سپاهي کے هتیار ڈالے بغیر شهر خالي کردیا گیا -

یه سقوط اینٹورپ کي وه مختصر داستان هے جو مقامي معاصر اسٹیٹسمین کے نامه نگار لنڈن کے مراسله سے ماخوذ هے - یه مراسله نگار اسکے بعد لکهتا هے :

" اس داستان میں بهت سے تفصیلي امور کي کمی هے کیونکه بعض نا قابل اندازه اسباب کی بناء پر محکمه احتساب نے

ان پر پردہ ڈالدیا ہے - اس نے صرف اسقدر معلوم ہونے دیا ہے کہ بحري فوج اور نئي نیول بریگیڈ کے ۸ ہزار آدمیوں نے دفاعي کارروائیوں میں حصہ لیا جنمیں سے مؤخر الذکر حال میں فوج میں داخل ہوے تھے' اور یہ کہ اس فوج میں سے ۱۳۰۰ سو آدمیوں سے ہتیار لیلیے گئے ہیں' اور انہیں اس کیمپ میں شکست خوردہ فوج کي حیثیت سے داخل کرلیا گیا - جو فوجوں کی یکجائی کے لیے نصب کیا گیا تھا - مگر محصور شہر سے جو مراسلات آے تھے - انکے اہم اور اصلي فقروں کا سخت احتساب ہوا -

(شہر پر گولہ باري)

" ڈیلی ٹیلیگراف " کے ایک مراسلہ نگار کا بیان ہے کہ چہار شنبہ کو نصف شب کے وقت شہر پر گولہ باري شروع ہوئی - شام کو جنوب و مشرق کي طرف توپوں کي گرج ہم لوگ سنتے رہے - جرمن فوج نے انکا کوئي جواب نہیں دیا -

وسط شب سے قبل تمام شہر پر ایک پر اسرار خاموشی طاري تھي اور یہ تیرہ و تار شہر مردوں کي بستي معلوم ہوتا تھا - توپوں نے اپني آتشیں گفتگو موقوف کردي تھي اور اب وہ خاموش تھیں' گوشہ گوشہ سے رات گئے تک ہونے والي جنگ کے آهني قدموں کي چاپ کي آواز بازگشت آ رہي تھي -

یہ عالم تھا کہ ایک گرج نے طلسم سکوت توڑا اور ایک دھماکے کے ساتھہ دفعةً ایک گولہ آکے گرا - جس کے آتے ہي خوف زدہ عورتوں کي ایک تعداد گھروں سے سڑکوں پر دیوانہ وار نکل آئي' اور گھبرا گھبرا کے یہ دیکھنے لگي کہ کیا در حقیقت گولہ باري شروع ہوگئي ہے - توپوں کي گرج' برق رفتار گولوں کي سنسناهٹ' اور بعض بد نصیب مکانوں سے ٹکراکے انکے پھٹنے کا تڑاخا اور کھڑکھڑاهٹ' یہ چیزیں کچھہ اسقدر جلد جلد یکے بعد دیگرے پیش آئیں کہ یہ معلوم ہوتا تھا کہ گولے اپنے اس خونیں کام کے لیے شہر کي بالکل اندروني شہر پناہ سے پھینکے جارہے ہیں - اس واقعہ سے ہم میں سے اکثر بے حد پریشان تھے- یہ معلوم ہوتا تھا کہ گولے اسقدر قریب سے آرہے ہیں کہ انہیں اپنے منزل مقصود تک پہنچنے میں بمشکل ایک میل کي مسافت بھي طے کرنا پڑتي ہے - اس واقعہ سے ہم لوگوں کو تھوڑي دیر تک تو یہ یقین ہوگیا کہ یہ وہ گولہ باري نہیں ہوسکتي جسکي دھمکي دي گئي تھي' بلکہ ممکن ہے کہ قلعہ کي سرچ لائٹ نے جرمنوں کي کسي ہمتور ٹولي کو شہر پناہ کے اندر دیکھا ہو اور وہ توپوں کے ذریعہ انہیں نکالنے کي فکر میں ہوں' مگر پاش پاش ہونے والي چیزوں کے تڑاخوں نے اس غلطی کو رفع کردیا -

اب گولے بلا امتیاز محلوں' مکانوں' اور جھونپڑوں پر آ آکے گررہے تھے' اور سارا آسمان چمکتے ہوے شعلوں سے روشن ہوگیا تھا - اسکے بعد گڑھي کي توپوں' اور میدان کي باٹریوں نے ایک ساتھہ آواز بلند کي - اب شور و غوغا خوفناک ہوگیا تھا اور آسمان میں نیچے چلنے والي آگ کے عکس سے شعلوں کا ایک متلاطم دریا نظر آتا تھا - ہمارے ہوٹل کي چھت پر سے شہر کا منظر حیرت انگیز تھا - گولوں کي اعصاب شکن آوازیں' شہر کي کبھي روشن اور کبھي تاریک ہوجانے والی چھتیں (جنکي پچھلي تاریکي پہلي تاریکي سے زیادہ تیرہ و تار ہوتي تھي) اور گولوں کے پھٹنے سے چھتوں اور دیواروں کا پھٹنا' ان چیزوں نے ملکے ایک ایسي شکل پیدا کردي تھي جو ہولناکي میں "ان فرنو" سے کسي طرح کم نہ تھي - اس طرح جب لوگوں کو یقین ہوگیا کہ جرمن ایک بے بس آبادي پر گولہ باري کي دھمکي کو پورا کررہے ہیں' تو جیسا کہ مقامي اخباروں نے ایک دن قبل مشورہ دیا تھا لوگ تہ خانوں میں چلے گئے -

ان لوگوں کو جن اصول کي پیروي کي ہدایت کي گئي تھي انکا ماحصل یہ تھا کہ جب پہلا گولہ پھٹے تو فوراً تہ خانوں میں چلے جاو' جس میں ساز و سامان تیار رہنا چاهیے - گیس کو نکالو' تہ خانوں میں بکثرت پاني رکھو تاکہ اگر آگ لگے تو بجھاسکو' اور ایسے اوزار رکھو کہ اگر دیوار گرے اور تم اسمیں دب جاو تو کھود کر نکل آسکو - مزید احتیاط کے لیے بہت سے لوگوں نے تہ خانوں کي جالی پر بالو کے بھرے ہوے بورے رکھوادیے تھے جس سے راستہ چلنے والوں کو چھوٹي چھوٹي تکلیفیں بھي پہونچتي تھیں -

۳ بجکے ۳۰ منٹ پر جنوبي حصہ کا سارا آسمان " برچیم " کي شعلہ زن آگ سے بالکل منور ہوگیا' اور اسطرح آتشزدگي کا خوف گولہ باري کے خوف پر اور مستزاد ہوگیا - مقام " ریلم " میں واٹر ورکس کے تباہ ہوجانے سے اینٹورپ کو ۸ دن سے پوري طرح پاني نہیں ملا تھا - اسلیے نہ وہاں پاني تھا اور نہ آدمي تھے کہ ان پیاسے شعلوں کو سیراب کرتے جو عالم تشنگی میں اپني زبانیں نکال رہے تھے -

شہر کے دوسرے حصوں میں مختصر پیمانہ پر آگ لگي ہوئی تھي - صبح تڑکے جرمن فوج کي آتشباري ختم ہوچکي تھي - اس گولہ باریدہ شہر کي ایک مستعجلانہ سیر نے مجھے ۳۱ گھر دکھاے' جو گولوں کي زد میں آگئے تھے - اس حصہ میں " برچیم " شامل نہیں جسکے متعلق مجھسے یہ بیان کیا گیا ہے کہ ساري سڑک برباد ہوگئي ہے - دوسرے دن صبح کو ۹ بجے جرمن فوج کي گولہ باري پھر سخت ہوگئي' مگر گولوں کي گرج اور عمارتوں کے دھماکوں نے خوفزدہ آبادي کو جنبش نہ کرنے دي -

کوئي دس بجے ایک گولہ مٹي کے تیل کے ایک حوض پر آکے گرا' اور اسمیں آگ لگ گئي - اسکے بعد ایک سے دوسرے میں اور دوسرے سے تیسرے میں آگ لگنا شروع ہوئي اور رفتہ رفتہ تمام حوضوں سے شعلے بلند ہونے لگے -

بار بردار اور دخاني کشتیوں سے جس قدر جلد سے جلد ہوسکتا تھا وہ ان مصیبت زدہ انسانوں کو لاد رہي تھیں اور ان سے ہوالینڈ تک کے مختصر سے سفر کے لیے بیس فرنک چارج کر رہي تھیں - جب بہتا ہوا تیل کے چشمے کے نیچے تک پہونچا تو لوگوں میں دفعتاً بیوجہ تہلکہ مچگیا - جو کشتیوں پر تھے اونہوں نے تو افسروں کو پکارنا اور خطرہ کي طرف اشارہ کرکے " بس " " بس " کرنا شروع کیا' مگر جو لوگ گودي پر تھے وہ یہ نہیں چاہتے تھے کہ پیچھے رہجائیں اسلیے جگہ حاصل کرنے کیلیے بے طرح کشتیوں پر ٹوٹ پڑے -

میں نے ایک عورت کو دیکھا کہ وہ خود تو اس هجوم و ازدحام میں غرق ہوگئي' مگر اسکا شوہر جو اس سے کسیقدر زیادہ خوش قسمت تھا اسٹیمر کي چھت پر گرا اور کسي طرف ایک ایسي شے لیکے نکل گیا جو اسکا پھٹا ہوا سر معلوم ہوتي تھي -

عورتیں پہلے ملاحوں کو بچوں کي گاڑیاں' ننھے ننھے بچے' چھوٹے چھوٹے لڑکے اور دوسرے قسم کا اسباب دیدیتی تھیں' اور پھر پیر رکھنے کي جو ذرا سی جگہ بھي ملجاتي تھي اسکے سہارے سے کشتیوں پر چڑھ آتي تھیں - یہ امر تعجب انگیز ہے کہ ایسے هجوم و کشاکش میں اکثر نہ غرق ہوئیں اور نہ مریں -

(آخرین منظر)

" ڈیلي کرانیکل " کے مراسلہ نگار خاص مسٹر ارتھرجونس کہتے ہیں " کہ جمعہ کے دن ۱۲ بجکے ۳ منٹ ہوے تھے کہ جرمن شہر میں داخل ہوے - جسے رسمي طور پر شریف شہر نے انکے حوالہ کردیا تھا - لیکن دوسرے مراسلہ نگاروں کا بیان ہے کہ جرمن اس سے کہیں بعد کو شہر میں داخل ہوے ہیں -

بہر حال شہر تخریب و گولہ باری کے عذاب میں مسلسل ۴۰ گھنٹے تک مبتلا رہا - اس امر کا صحیح طور پر تحقیق کرنا تو مشکل ہے کہ جرمن فوج کے حملے کیسے ہوتے رہے - مگر افسروں اور نیز ان لوگوں کی گفتگو سے جو خطوط جنگ سے واپس آئے تھے میں نے یہ نتیجہ نکالا کہ آخری حملہ پانچ گھنٹہ کی مسلسل گولہ باری پر مشتمل تھا، جو صبح ساڑھے چار بجے سے لیکے ساڑھے نو بجے تک ہوتی رہی - اس اثناء میں گولوں کی مسلسل اور سخت بارش ہو رہی تھی، اور نقصان پہنچانے سے پہلے یہ گولے جس قدر ٹھیک طور پر آ کے نشانہ پر گرتے تھے انکی یہ صحت ایک غیر معمولی امر معلوم ہوتی تھی - مجھہ سے لوگوں نے یہ بیان کیا کہ جرمن فوج کے ساتھہ غبارے تھے جنکے افسر اپنے توپچیوں کو یہ بتاتے جاتے تھے کہ بلجیم کی مدافعت کے ان پوزیشنوں کو اپنا نشانہ بناؤ - شہر پر بعض بعض وقت ایک منٹ میں دس کے حساب سے گولے پھینکے گئے تھے - تمام ملکی آبادی خوفزدہ تھی اور بوڑھوں اور بچوں میں مصیبت، خوف، اور مایوسی کے دلسوز منظر نظر آتے تھے -

پہلے یہ اعلان کیا گیا تھا کہ دو کشتیاں ارسٹینڈ جالینگی لیکن جب یہ اطلاع دی گئی کہ یہ دونوں کشتیاں نہیں روانہ ہونگی تو جو مجمع ایک کوسی پر جمع ہوا تھا اس پر نزع کا عالم طاری ہو گیا -

تاہم ان دونوں کشتیوں کے علاوہ بھاگنے کے دیگر ذرائع ۱۵ کشتیوں کی شکل میں موجود تھے، جو رواٹرڈم، فلشنگ اور انکے علاوہ ہوا لینڈ کے دوسرے بندرگاہ جانے والی تھیں - یہ کشتیاں مسافروں کی معقول تعداد لیجانے والی کشتیاں نہ تھیں، مگر چونکہ کوئی شخص با قاعدہ چڑھنے کا انتظام کرنے والا نہ تھا اسلیے ان خوفزدہ انسانوں میں کشتیوں پر جگھہ لینے کے لیے سخت کشا کش شروع ہوئی - جگھہ کے لیے مرد، عورتیں، اور بچے ایک دوسرے سے جانبازی کے ساتھہ لڑنے لگے - اسوقت انسانی ہستی اپنے ایک بد ترین انداز میں نظر آرہی تھی - مگر ایسی حالت میں ان خوفزدہ انسانوں کو کون الزام دیسکتا ہے - یہ لوگ " لا بار بربریس " سے بھاگ رہے تھے - اور وہ گولے انکے سروں پر سے سنسناتے ہوے جا رہے تھے، جو انکے گھروں کو خاکسیاہ اور انکے محبوب شہر کو برباد کر رہے تھے - ان لوگوں کا کام جنگ نہیں تھا - یہ لوگ زیادہ تر متوسط العمر دوکاندار، تاجر، اور آرام پسند شہری تھے اور ان میں بچوں اور عورتوں کی بھی کافی تعداد موجود تھی - یہاں ان راستوں کا قحط تھا جنکے ذریعہ سے جہاز یا کشتی تک پہنچتے ہیں - ان لوگوں کے کشتیوں پر سوار ہونے کے ذرایع صرف وہی تختے تھے جو ڈھالو رکھدیے گیے تھے، اور آخر میں آ کے ایک خطرناک زاویہ پر ملتے تھے - پنجشنبہ کو ۲ بجے تک اکثر لوگ روانہ ہو گئے تھے، مگر تاہم ۱۵ ہزار جو نہیں بھاگ سکے وہ راضی بقضا ہو کے یہ انتظار کرنے لگے کہ دیکھیں قسمت میں کیا لکھا ہے - ہزاروں تو ان سڑکوں سے بھاگ گئے جو جنگلوں کو جاتی تھیں مجھہ سے لوگوں نے بیان کیا کہ بہت سے بوڑھے بھوک، سردی، اور خوف کے مارے راستہ ہی میں مرگئے -

(جلتا ہوا شہر)

ایک بلجین افسر کی عنایت سے میں بڑے گرجا کی چھت پر چڑھسکا اور وہاں سے میں نے جلتے ہوے شہر کا منظر دیکھا - تمام سڑکیں شعلہ زن تھیں - شعلے ہوا میں ۲۰ اور ۳۰ فیٹ کی بلندی تک اونچے جارہے تھے - میں نے اپنے بلند پوزیشن سے تیل کے ان بڑے حوضوں کا نہایت عمدہ منظر دیکھا جو دریاے شیلڈ کے محاذات میں واقع ہیں - ان میں ایک بڑی جرمن توپ کے چار گولوں سے آگ لگ گئی اور دھویں کے عظیم الشان سیاہ بقعے ہوا میں دو سو فیٹ تک بلند ہو رہے تھے - تیل دلی گھنٹے تک زور شور سے جلتا رہا، اور قرب و جوار کے تمام حصہ پر دھویں کے بادل چھا گئے - ہر طرف آگ، شعلے، اور تیل سے لدا ہوا دھواں ہی دھواں تھا - وقتاً فوقتاً شعلوں کی بڑی بڑی زبانیں تیل کے حوضوں سے نکلتی تھیں اور مضطربانہ شوق کے انداز میں اپنے متصل حوض کو بوسے دیتی تھیں، جس سے رفتہ رفتہ آگ ہر طرف پھیل گئی اور کوئی حوض بھی آگ سے نہ بچا - اسوقت شہر بالکل ویران ہو گیا تھا اور قریباً سب لوگ شہر چھوڑ چھوڑ کے چلے گئے تھے - بڑے گرجا سے روانہ ہونے کے بعد میں شہر کے جنوبی حصہ کی طرف روانہ ہوا جہاں کہ فی منٹ ۵ کے حساب سے گولے آرہے تھے -

میں مقام " ریوفیمورینر " تک گیا تھا کہ ایک خوفزدہ بلجین عورت مجھے ملی - اسنے اختناق الرحم (ہسٹریا) کے سے تنفس کیساتھہ مجھہ سے یہ بیان کیا کہ " بنک نیشنل " اور " پیلس ڈی جسٹس " کے گولے لگے ہیں، اور اب وہ جل رہے ہیں - اور نیز یہ کہ میرے اس مقام پر پہنچنے سے ۵ منٹ قبل اسکے شوہر کے ایک گولہ لگا ہے - جہاں ہم اترے تھے وہاں سے سو گز سے کم فاصلہ پر اس (شوہر) کی بے ترتیبی کے ساتھہ کٹی ہوئی لاش خاک و خون میں آغشتہ پڑی ہوئی تھی - جب میں " ایو نیوڈی کیسر " سے جارہا تھا تو ایک گولہ مجھہ سے ۲۰ گز کے فاصلہ کے اندر آ کے گرا اور میں منھہ کے بھل گر پڑا - جہاں میں گرا تھا وہاں سے ۱۰ گز سے کم فاصلہ پر ایک مکان کو یہ گولہ لگا تھا، جسکی حالت میں بجز اسکے اور لفظوں میں نہیں بیان کرسکتا کہ وہ (مکان) سڑک پر اینٹوں اور ٹوٹی ہوئی لکڑیوں کی بوچھار کی شکل میں برس پڑا اور اسکی اینٹ سے اینٹ بجگئی - میں بمشکل سنبھلنے پایا تھا کہ ایک شخص جس کی عمر ۴۰ سال کی ہوگی قریباً بالکل ننگا اس گھر سے چیختا ہوا نکلا - یہ بد بخت بالکل پاگل ہوگیا -

خیر میں وہاں سے کوین ہوٹل یہ تحقیق کرنے گیا کہ امریکن جرنلسٹ کا کیا حشر ہوا - معلوم ہوا کہ وہ ایک پرائیوٹ مکان میں شب بھر قیام کے بعد روانہ ہوگئے جس پر تین دفعہ گولے گرے اور بالآخر اسمیں آگ لگ گئی -

(لها بقية صالحه)

حول برلن

شئون و حالات اصلیه بر روایات و شہادات عینیه

ڈاکٹر پورسٹما افریقہ کی حزب العمال (لیبر پارٹی) کے ایک لیڈر ہیں - اعلان جنگ کے وقت وہ برلن میں تھے، اور اسکے بعد چندے وہاں مقیم رہے - ڈاکٹر پورسٹما ۲۷ - اگست کو برلن سے روانہ ہوے ہیں، غالباً وہ آخرین شخص ہیں جس نے برلن کو خیر باد کہا ہے - اپنی واپسی کے بعد انہوں نے ایک دلچسپ اور پر از معلومات مضمون " ڈیلی سٹیزن " میں لکھا ہے - اس مضمون میں وہ لکھتے ہیں :

یہ ظاہر ہے کہ جسوقت تمام جرمن قلمرو میں قیصر کا اعلان جنگ چسپاں کرکے فوج اور بیڑہ کو اجتماع کا حکم دیا گیا ہے اسوقت اہل جرمن معقول زمانے سے ہر قسم کے نتائج کیلیے مستعد تھے - یہ اعلان جو سرخ اور سیاہ دو رنگوں میں چھپے تھے ان پر سنہ ۱۹۱۲ چھپا ہوا تھا، مگر " ۲ " کاٹ کے نیلی پنسل سے " ۴ " بنایا گیا تھا - اسکے بعد سے ہر روز اعلانات شائع ہوتے ہیں اور میں نے سبکو دیکھا کہ وہ دو برس قبل کے چھپے ہوے معلوم ہوتے ہیں - " لینڈ اسٹرم مٹ ریف " فوج جب طلب کی

گئي ہے اور اسکي طلبي کیلیے اعلانات شائع هوے هیں تو ان سے بهي یه معلوم هوتا تها که یه دو برس قبـل کے مجوزه مطبوعه هیں -

جرمن سپاه میں لینڈ اسٹرم دو قسم کے هیں " منت " اور " اونے " یعني مسلح اور غیر مسلح - اس هفته کے میل تـک غیر مسلح تو طلب هي نهیں هوے هیں' اور مسلح کا بهي بہت هي تهوڑا حصه میدان جنگ میں آیا ہے -

دشمن کو خواه مخواه حقیر سمجهنا کوئي عمده پالیسي نهیں - اسلیے اهل جرمني کے عزم اور عجیب و غریب جوش سے انگریزوں کو مطلع کرنا بالکل بجا و درست ہے - اولاً تو انکو یقین ہے که موجوده جنگ جنگ مدافعت ہے - انکا قیصر " امن دوست " بادشاه ہے - انکے وطن محبوب پر انکے حاسد دشمن وحشیانه طریقه سے حمله کر رہے هیں - جرمني میں تمام کام گهڑي کے پرزوں کي رفتار کی طرح هو رہے هیں - هر شخص بالکل صحیح طور پر جانتا ہے که اسے کیا کرنا ہے اور کہاں رهنا ہے - افسروں نے عورتوں کو سپاهیوں کي ٹرینوں کو پتوں اور پهولوں سے آراسته کرنے کي اجازت دیدي ہے - اسلیے تمام ٹرینیں پهولوں اور سبز و شاداب پتیوں سے دلهن بني هوئي جاتي هیں - اسکے علاوه هر سپاهي کي رائفل کے سرے پر ایک پهول لگا هوتا ہے -

واقعي جرمن عورتیں نہایت همتور هوتي هیں - ایسا شاد و نادر هوا که کسي عورت کا شوهر' بهائي' یا لڑکا رخصت هو رها هو اور میں نے اوسکے منهه سے سسکي کي آواز بهي نکلتے سني هو - جب انکے عزیز رخصت هونے لگتے هیں تو وه اون سے کہتي هیں که هم یه جانتے هیں که " اب هم اور تم پهر کبهي نهیں ملینگے' مگر تاهم تمکو اپنے آبائي وطن اور قیصر پر قربان هونے کے لیے ضرور جانا چاهیے -

جرمني میں تمام ریلیں سرکاري هیں - اس اجتماع کے زمانه میں معلوم هوگیا که گذشته زمانے میں فوجي نقل و حرکت کیلیے هر ممکن تیاري کي گئي ہے - میں یه نهیں کهسکتا که یه صحیح ہے یا غلط مگر بهر حال جسوقت میں ۲۷ - اگست کو چلا هوں اسوقت یه عام طور پر تسلیم کیا جاتا تها که ۶ ملین فوج اسوقت مسلح تیار تهي' او ر مجموعي تعداد ۱۲ - ملین هوگي - اسمیں هزارها فدا کار شامل نهیں جنهوں نے اپنے خدمات پیش کیے هیں' اور نه وه تین ملین اشخاص محسوب هیں جو اگر ضرورت هوئي تو اسیران جنگ کي حفاظت کے لیے طلب کیے جائینگے - برلن میں حکام یه کوشش کر رہے هیں که جہاں تک ممکن هو شہر کي وهي حالت رہے جو عام طور پر هوتي ہے کسي ایسي شے کي اجازت نهیں جس سے آبادي میں شکسته دلی پیدا هوتي هو - حتی که جب بعض خاندانوں کو اپنے اعزاء کے میدان جنگ میں ها... کي خبر معلوم هوئي اور انهوں نے ماتمي لباس پهننا چاها تو انکو عملاً ممانعت کي گئي - انهیں یه نصیحت کی گئی که وه اپنے وطن محبوب کي خاطر ابهي اپنے ماتم کو اختتام جنگ تک ملتوي رکهیں

اهل جرمني تمام معاملات کے متعلق نهایت سرگرم و مستعد هیں ' اور لهو و لعب میں اشتغال و انهماک دفعتاً قلم موقوف کر دیا ہے - مثلاً کسي گهر میں پیانو کی آواز نهیں سنائی دیتي - انکا قول ہے که یه جنگ کا زمانه ہے یه موسیقي نوازي کا وقت نهیں ہے - تمام تهیٹر اور اوپیرا بند هیں -

شروع میں تو دو دن تـک بنکوں اور سیونگ بنکوں میں روپیه نکالنے والوں کا بڑا ازدحام رها' مگر اسکے بعد سے موقوف هو گیا - بنک اپنے اپنے عام انداز میں کاروبار کر رہے هیں - البته وه طلائي سکے نهیں دیتے هیں - جسوقت میں چلا هوں اسوقت تـک هنگامي نوٹ شائع نهیں هوے تهے -

جو لوگ معاف کئے هوے هیں واقعي انکے اعزاء مضطرب و پریشان هیں' مگر حکومت اسکے علاج سے غافل نهیں ہے - هر مستحفظ سپاهي کی بیوي کو ۹ مارک (ایک جرمن سکه) اور هر بچه کو ۲ مارک ملتے هیں - بعض خاندانوں کو ٹریڈ یونینوں (تجارتی انجمنوں) سے بهی کچهه رقم ملتي ہے' جن سے انکے میدان جنگ میں جانے والے اعزاء وابسته تهے -

مسٹر فلپ ایچ - وڈ نامي ایک مشهور امریکن هیں جو اگست میں برلن سے لندن آئے هیں انکا بیان ہے :

برلن میں زندگي کي وهي معمولي حالت ہے' لندن اور برلن کي زندگي میں کوئي بڑا فرق نهیں - جنگ سے قبل سامان خورو نوش کي جو قیمتیں تهیں وهي اب بهی هیں - قهوه خانے کهلے هیں اور بینڈ قومي ترانے بجا رہے هیں - کوئي ایسی پریشانی یا گهبراهٹ کي بات نظر نهیں آتي جس سے معلوم هو که جرمني برسر جنگ ہے - گو هر طرف سرگرمي و مستعدي اور جوش و خروش پهیلا هوا ہے - میں نے ایک شخص کو بهي بهاگتے هوے نهیں دیکها - "

جهانتک هو سکا میں نے لوگوں سے سامان غذا کے متعلق گفتگو کي' مگر میں نے کسي میں پریشاني اور بےچیني محسوس نهیں کي' اور بعض حکام نے تو ان سے یه بیان کیا که اسقدر سامان غذا موجود ہے که ۱۸ مهینه تـک چلسکتا ہے -

برلن میں عام راے یه ہے که اگر جرمني فتحیاب نه هوئي تو وه واپس چلي آئیگي - اهل جرمني کو اطمینان واثق ہے که اپني فوج کو کبهي شکست نهیں هوسکتي ' اور اگر انکي فوج کو فرانس سے واپس هونا پڑا تو اس حالت میں وه اپنے ملک کي حفاظت غیر محدود وقت تک کرسکتے هیں -

مسٹر وڈ کهتے هیں که میں نے دو افسروں سے پوچها که آپ لوگوں نے اپني فوج کي شکست کے امکان پر غور کیا ہے ؟ ان میں سے ایک بولا که " هاں بیشک ممکن ہے ' مگر هم اس وقت یہاں نهیں هونگے اسوقت ۱۷ اور ۵۰ برس کے مابین عمر والے مردوں میں سے تمام جرمني میں ۵۰ هزار آدمي سے زیاده نه رهنے دیے جائینگے - "

میري راے یه ہے که وساطت کے ذریعه سے ایک ماه کے اندر جنگ موقوف هوسکتي ہے - جب میں نے ایک جرمن افسر کو اس طرف توجه دلائي تو اس نے کہا که جب تـک هم پیرس اور سینٹ پیٹرسبرگ پر قبضه نه کرلیں ' اسوقت تک وساطت کا ذکر فضول ہے البته اسکے بعد هم آپکا کهنا سنینگے -

مسٹر وڈ کا بیان ہے که میں نے انگلستان کے خلاف سخت بغض محسوس کیا اور کسي کو بهي یه یقین نه دلاسکا که انگلستان اهل جرمني کے خلاف نهیں بلکه انکي جنـگ پرستي کے خلاف معرکه آرا ہے - وه کہتے هیں که اهل جرمني کا یه خیال ہے که انگلستان جرمني کو کچل ڈالنا چاهتا ہے - انکا یه عزم بالجزم ہے که وه اپنے آپ کو انگلستان کے رحم کے حوالے کرنے کے بدلے آخر وقت تک لڑتے رهینگے - میں نے اشترا کئین (سوشیالسٹس) میں کسي قسم کا اختلاف نهیں دیکها - انگریزوں کے ساتهه عمده برتاؤ کیا جا رها ہے -

عالمگیر جنگ کي سازش

(جرمني کا مجوزہ نقشہ)

ڈيلي کرانيکل لنڈن ميں مشهور مسٹر آوتهر کرانين ڈرالل عنوان بالا پر حسب ذيل خيالات ظاهر کرتے هيں :

قبل اسکے که بڑے اور تازہ واقعات قديم نقوش کو مٹاليں يه قلمبند کرنا دلچسپ هوگا که اس مصيبت کے نازل هونے سے پہلے همیں حالات عالم کيا نظر آتے تھے ؟

جب ايک گذشته دماغي حالت کي طرف بعض جديد نقطه هاے نظر سے پهرکے ديکهيے تو بسا اوقات موجودہ حالت ناقابل يقين معلوم هوتي تهي - ميں منجمله ان لوگوں کے هوں جو جرمني کے ارادوں کو تسليم کرنے سے سختي کے ساتهه انکار کيا کرتے تهے - ميں نے اس موضوع پر لوگوں سے بحث کي' ميں نے اس کے متعلق مضامين لکهے' ميں " اينگلو جرمن فرينڈ شپ سوسائٹي " ميں شريک هوا - غرض جو عقيده ميرا تها اسکے ليے ميں جو کچهه کرسکتا تها وہ کيا - مگر گذشته سال کے آغاز ميں ميرے خيالات ميں ايک کامل تغير پيدا هوگيا - ميں نے يه محسوس کيا که ميں غلطي پر تها اور جس شے کے متعلق يه معلوم هوتا تها که وہ اسقدر مجنونانه اور فتنه پردازانه هے که واقعه نهيں هوسکتي وهي در حقيقت واقعه تهي -

ميں نے اپني راے کا يه تغير مارچ کے " فورٹ نائٹلي ريويو " کے ايک مضمون ميں قلمبند کيا تها جسکي سرخي " برطانيه عظمی اور آينده جنگ " تهي' اور اب جو ميں نے اس مضمون کو پڑها تو معلوم هوا که اسکا بهت سا حصه موجودہ حالت کے مناسب هے - پيشينگوئياں خطرناک هوتي هيں - مگر اس مضمون ميں ايسي باتيں بهت تهيں جنکو مجهے واپس نه لينا چاهيے - ميري راے ميں جس شے نے تغير پيدا کيا وہ " برنهارڈي " کي کتاب " جرمني اور آينده جنگ " کا مطالعه هے -

(ناقابل اعتماد حوصلے)

اسوقت تک ميں يه خيال کرتا تها که " يه تلوار کي کهڑکهڑاهٹ ايک نو عمر مضبوط قوم کي طفلانه افراط هے جو يه چاهتي هے که اپنے موٹے موٹے جوتے پہنے هوے تمام دنيا کے گرد گهومتي پهرے - اس جوش کا ايک حصه تو (جيسا که ميرا خيال تها) کامل قدرتي حسد کا نتيجه تها اور ايک حصه ان غير معمولي پروفيسروں کي تلقين کا نتيجه تها جنکے مسلسل خيالي مباحثوں نے نوجوانان جرمني کے خون کو مسموم بناديا هے -

اسقدر تو بالکل صاف تها' مگر مجهے يه يقين نهيں آتا که ايک عالمگير جنگ کا تخم سازش کے سايه ميں پرورش پا رها هے جس ميں بحر و بر دونوں کے اقتدار کو چيلنج ديا جائيگا - اس هيبتناک رستخيز کا کوئي مقصد نهيں معلوم هوتا تها اور نه کوئي بڑي غنيمت جنگ جرمني کي منتظر نظر آتي تهي - يه معلوم هوتا هے که اگر اس جنگ ميں وہ فتحياب هوئي تو زايد سے زايد اپنے نفع و نقصان کا توازن قائم رکهه سکيگي اور اگر اسے شکست هوئي تو پهر هميشه کيليے رخصت هوئي -

اسکے علاوہ يه خيال هوتا تها که عيسائيت اور تمدن کسي نه کسي کام کيليے دنيا ميں ابتک قائم هيں' اسليے جو قوم که ان دونوں ميں سے ايک کا ادعا بهي کرتي هے وہ تاريخ عالم کے اس زمانه ميں ايسي ٹهنڈے خون والي بربري سازش ميں شريک نهيں هوسکتي جسکے ذريعه سے وہ چند سال تک اپني طاقت کو صرف اس ارادے سے بڑهاتي رهے که جب موقع ملے تو بغير کسي نزاع کے محض اپني سر بلندي کے خيال سے اپنے همسايوں پر ٹوٹ پڑے -

(برن هارڈي کي تنبيه)

ميں کہتا هوں که ميں ان باتوں کو باور نه کر سکا' ليکن جب ميں نے جرمن مصنف برن هارڈي کي کتاب پڑهي تو پهر ميں ان امور کو بغير يقين کيے نه رهسکا' اور ايک مضمون لکها تا که جو لوگ ميري طرح اندهے هوں انکي آنکهيں هوجائيں' اور وہ اس حقيقت کو ديکهيں جو مجهے نظر آئي هے' کيونکه برنهارڈي ايک غير ذمه دار جرنلسٹ يا اتحاد جرمني (پان جرمنزم) کے خبط کا مريض نه تها - وہ جرمن سپاہ کا ايک ممتاز افسر تها - اس نے فن جنگ پر کئي مستند اور بلند پايه کتابيں لکهي هيں - وہ اعلى طبقه ميں رها تها' اسليے اس سے توقع هے که وہ انکے خيالات سے صحيح طور پر واقف هوگا - با ايں همه اس کتاب ميں (جس ميں اس نے اهل وطن کو مخاطب کيا هے) اس قسم کے جنگجويانه خيالات ظاهر کيے هيں - تم اس قسم کي تحرير کو علحده نهيں کرسکتے اسکو تم ناقابل شمار نهيں ٹهرا سکتے - جيسا که ميں نے اس وقت لکها تها) " هم مجنون هونگے اگر اس تنبيه پر سنجيدگي کے ساتهه توجه نه کرينگے -

ليکن ايک عجيب و غريب بات يه هے که اس قسم کي تنبيه شائع کي گئي - جرمن دل ميں ايک تعجب انگيز سادگي هوتي هے' جو موجودہ واقعات ميں بارها ظاهر هوچکي هے - مگر يقيناً اس سادگي کي سب سے بڑي مثال يه کتاب هے - يه ذهن ميں نهيں آتا که اس کتاب کے مصنف کے دل ميں يه خيال نه آيا که ممکن هے که اس کتاب کا ترجمه هو اور جس کو هم اپنا شکار بنانا چاهتے هيں وہ اسے پڑهے -

پهر يه بهي يقين نهيں آتا که ايک نامور سپاهي کي حيثيت سے برن هارڈي کا تعلق جنرل اسٹاف سے نه هو - اسليے اس نے جو خاکه کهينچا هے اسے ايک سرکاري خاکه خيال کرنے کے ليے اسباب موجود هيں -

مگر يه کوئي منفرد مثال نهيں - وان ايديشم نے ' جس کا تعلق حقيقي طور پر اس محير العقول اسٹاف سے هے' ايک

مختصر سا رسالہ لکھا ہے جس میں بتایا ہے کہ اگر موقع پیش آے تو جرمني ممالک متحدہ امریکہ کے ساتھہ کیا کریگا -

ان علامات کے متعلق یہ کہا جا سکتا ہے کہ یہ درحقیقت ایک شیخی سے پھولے ہوے قومي سرور کے مظاہر میں جو شیخي میں پھولکر اس فیصلہ تک پہنچگیا ہے کہ جرمنی کي فتح یقیني ہے اس لیے انکے حریفوں کا غافل یا خبردار رهنا دونوں برابر هیں -

(جنگ کا پروگرام)

اسوقت درحقیقت برن هارڈي کے پروگرام پر عمل هو رها ہے اس پروگرام میں یہ تجویز کیا گیا تھا کہ حملہ کا سارا بار فرانس پر ڈالا جاے اور روس کو اپنے سست رفتار فوجي اجتماع میں روک لیا جاے - اسکے بعد پیرس سے فاتح فوجیں بیشمار ٹرینوں میں بجلي کي طرح مغربی خط جنگ سے مشرقی خط جنگ پر بھیجدي جائیں -

پہلے انگلستان کو بہلایا جاے اور جب اسکی قسمت کے فیصلہ کا وقت آ جائے تو پھر اسکا بیڑا زیر آب کشتیوں' تارپیدو کشتیوں ' بحري سرنگوں سے تراشا جائے اور جب تعداد برابر هوجاے تو " ولهیلم شیورین " کے قلعوں سے جرمن بیڑا نکلکے سمندر کے فتح کرنے کے لیے حملہ کردے -

(انگلستان کے لیے بري گھڑیاں)

خواہ واقعات کي رفتار کتني هي همارے موافق هو' مگر امید نہیں کہ هم چند بري گھڑیوں سے بچکر نکل جاسکیں جرمن ایک بڑي اور بہادر قوم ہے وہ اپني تاریخ جنگجوئي میں عمدہ کارنامے رکھتي ہے - وہ حلیفوں پر اپنے دیرپا نشان چھوڑے بغیر نہیں رهیگي - همیں افتتاحي کامیابیوں کو بہت زیادہ اهمیت نہ دینا چاهیے اور یہ نہ سمجھنا چاهیے کہ حالات همارا ساتھہ ضرور دینگے - خشکی اور تري دونوں میں وسیع کوششیں اور مایوسیاں همارا انتظار کر رهي هیں - مگر اس میں زیادہ دیر نہ هوگي جیسا کہ مجھے معلوم هوتا ہے اسمیں زیادہ دیر هونا نا ممکن ہے - زمانہ کا عجلت پسند مزاج سست تدابیر کو برداشت نہیں کرسکتا ' اور نہ جرمنی مالي کشش کو غیر محدود زمانہ تک برداشت کر سکتي ہے -

پیشینگوئي کسقدر خطرناک ہے ! چاهے بعینہ یہي الفاظ میرا مضحکہ اڑاے کو واپس آئیں مگر میں خود نہیں سمجھسکتا کہ یہ جنگ ٦ ماہ سے کم میں کیونکر ختم هو سکتي ہے یا ١٢ ماہ سے زاید عرصہ تک کیسے جاري رهسکتي ہے -

(جرمني کي ایک ڈپلومیٹک غلطی)

یہ کہنا تو بہت زیادہ ہے کہ جرمني کے ڈپلومیٹک حالات جسقدر بوسیدہ هیں اگر کہیں اسکے جنگي حالات بھی ایسے هی هوتے تو وہ زیادہ عرصہ تک زندہ نہ رهسکتی - البتہ اسکے یہاں ڈپلومیٹک ناقابلیت کے بعض ایسے درجے ضرور رهیں جو اس حد سے ام درجہ هیں اس حد تک ناقابلیت یقیني ہے - کم از کم ان میں مناقشہ کی گنجایش تو نہیں - " ریل پولٹیک " " ولت پولیٹک " وغیرہ کے مجنونانہ علم سے جرمن کو کیا حاصل هوا ؟ اطالیا کے ساتھہ اتحاد کی بندش اس قدر ڈھیلی کہ انحاد بیکار ' آسٹریا کے ساتھہ بحر میڈیٹرین کے متعلق اسقدر وسیع مفاهمت کہ یہ مفاهمت جرمن کروزروں کے لیے بیکار ثابت هونے کے بعد بھي سرویا ' مانٹی نیگرو ' اور بلجیم کو جرمنی کے خلاف میدان جنگ میں کھینچ لائی - انگلستان کے ساتھہ وہ برتاؤ کیا جس نے همارے تمام طبقوں کو اس طرح متحد کردیا کہ اب اگر کوئی

جماعت اس سے اختلاف کرے تو اس کے پیر کے نیچے سے زمین نکلجاے' اور اس طرح اسکے سقوط و افتاد کا سامان هوجائے - کیا اس سے زیادہ بڑا کوئي خلط ملط هوا ہے ؟ کیا کوئي ایسا نقطہ ہے جسکا انتظام اس سے زیادہ بري طرح کیا گیا هو ؟ اور هاں اسکے نتیجۂ ثاني کے طور پر وہ عام بے اعتمادي و ناراضي جو ناطرفدار ممالک میں پیدا هوئي ہے وہ خود ایک مکمل شے ہے -

(جرمن سپاهي)

جرمن سپاهي ویسا هي اچھا ثابت هوگا جیسا کہ وہ همیشہ تھا' وہ ویسا هی بہادر ثابت هوگا جیسا کہ وہ همیشہ تھا' اسمیں مجھے ذرا شک نہیں - مگر وہ ویسا هي جفاکش ثابت هوگا جیسا کہ وہ همیشہ تھا' اسکي کم امید ہے - کیونکہ اس آبائي سر زمین کي آبادي کا بڑا حصہ کھیتوں سے نکل کے کارخانوں میں چلا گیا ہے' اور نیز عیش و آرام کا معیار بہت بڑھگیا ہے -

ولیم کے عہد کا ایک ویسٹفلین دستکار فریڈرک کے زمانے کے فریڈ برگ کے کاشتکار سے بالکل مختلف شے ہے - بعینہ اسیطرح جسطرح کہ سنہ ١٩١٤ ع کا تھوڑے عہد خدمت والا سپاهي سنہ ١٨١٠ع کے دس سالہ خدمت والے سپاهي سے بالکل جداگانہ شے ہے - مجھے توقع ہے کہ جرمن همیشہ کي طرح عمدہ ثابت هونگے' مگر اپنے همسایوں سے بہتر نہیں - لیکن انکے نقطہ نظر سے جنگ کا عمدہ نتیجہ تمامتر اس پر موقوف ہے کہ وہ بہتر ثابت هوں - انہیں صرف فتح هي کرنا نہیں بلکہ جلد فتح کرنا ہے -

(قیصر کي مشینیں)

ایک قابل ذکر شے اسکا (قیصر کا) فوجی نظام ہے' جس پر بڑي شیخي ماري جاتی ہے - میرے ایک امریکن دوست نے جسے راے قائم کرنے کا موقع ملا تھا یہ کہا کہ " هاں بیشک وہ ایک بڑي اور سبکرو مشین ہے جو نہایت نزاکت کے ساتھہ جوڑي گئی ہے - اگر ایک پہیا بھي اٹک گیا تو تمام مشینوں کي طرح وہ بھي فوراً ٹکڑے ٹکڑے هو جائیگي "

ایک پہیا لیج میں اٹک گیا اور دوسرا بھي زیادہ عرصہ گزرنے سے قبل اٹکیگا تاریخ کے سبق بہت منحوس هیں - جینا اور آرئیڈت کے پروشین فریڈرک کي روایتوں کے فخر میں پھولے نہیں سماتے تے' مگر ایک دن میں انکي شکست اسقدر شدید اور انکي رخنہ بندي کي طاقت اسقدر کم تھي کہ انکا شیرازہ بالکل برهم هوگیا' اور انکا وطن ٧ سال تک یورپ کي سیاست میں اثر فرما نہ رها - وہ همیشہ بڑے فاتح هوے هیں' مگر مصیبت و شکست میں وہ بڑے نہیں رهے - اب دیکھنا ہے کہ اس جنگ میں انکي کیا حالت هوتي ہے -

ایجنٹوں کیلئے کمیشن

هفتہ وار الهلال کي ایجنسي نہایت معقول ہے

درخواست میں

جلدي کیجیے - دعوة حق کے اعلان اور

هدایت اسلامي

کي تبلیغ سے بڑھکر آج کوئی موعدہ دیني نہیں ہے -

اسپر نفع مالی مستزاد !

الہلال

۲۲ ذوالحجہ ۱۳۳۲ ہجري

ہندوستان اور پرو جرمنزم !

(۲)

جو اقتباسات پایونیر نے الہلال کے دیے ہیں اول تو یہ اقتباسات ایک مضمون کے نہیں - دو مختلف مضمون کے مختلف مقامات سے لیے گئے ہیں جنکی وجہ سے انکے سابق و لاحق کا ربط ٹوٹ کر مترجم کے ہاتھوں میں بالکل بے بس ہوگیا ہے ' اور وہ انکو اس ترتیب سے پیش کرتا ہے کہ پڑھنے والے کے سامنے انکي مجموعي شکل خطرناک بن کر نمایاں ہوتي ہے - پھر اصل عبارت کے الفاظ اور ترکیبوں کے ترجمہ میں بھي اپنے مقصد کو پوري ہوشیاري کے ساتھہ پیش نظر رکھا ہے اور ہر اثر پذیر ٹکڑے کے اندر ایک نئے اثر کو پیدا کرنیکي صریح کوشش کی ہے - مثلاً عبارت مقتبسہ میں لفظ ریٹائر منٹ Retirement اور ریٹریٹ Retreat کے واضح فرق کو نظر انداز کردیا ہے ' اور جس جگہ مضمون میں محض "خیالات" کا لفظ آیا ہے جسکے لیے انگریزي میں تھوٹس Thoughts ہونا چاہیے ' اسکے لیے نہایت بے باکي کے ساتھہ "مس کنسپ شنس" Misconceptions (خیالات باطلہ) کا لفظ استعمال کیا ہے ' اور ہر شخص اندازہ کرسکتا ہے کہ صرف اسي ایک لفظ سے کسقدر خطرناک تبدیلي پیدا ہوگئي ہے ؟

اسیطرح اس پورے ترجمہ کے اندر متعدد مواقع میں محسوس و واضح تغیرات کیے گئے ہیں ' اور پوري کوشش اسمیں صرف کي گئي ہے کہ ترجمہ کو پڑھنے والوں کی نظر میں ہیبت ناک بنا دیا جاے : یحرفون الکلم عن مواضعہ - لیکن انکي اصلیت اسوقت تک واضح نہیں ہوسکتی جب تک ہر ہر لفظ اور ترکیب کے متعلق تفصیل سے بحث نہ کي جاے ' اور اسکے ساتھہ ہي ایک صحیح انگریزي ترجمہ ہم پیش نہ کریں چونکہ یہ مضمون بہت بڑھگیا ہے اسلیے ہم یہاں صرف اتمام حجہ کے طریق سے کام لینگے اور ترجمہ کي صحت و عدم صحت کو آیندہ مستقل طور پر لکھینگے - تا کہ وہ ہمیشہ کیلیے اس بہت ہي پر خطر مسئلہ کو اردو پریس کیلیے واضح کردے -

ہم تھوڑي دیر کیلیے یہاں تسلیم کرلیتے ہیں کہ یہ اقتباسات صحیح ہیں - لیکن اسکے بعد معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ بصورت صحت بھي وہ کونسي ہولناک جرمنیت ہے جسکے لیے الہلال اسقدر خطرناک ظاہر کیا گیا ہے ؟ ان تمام اقتباسات کا زیادہ سے زیادہ خلاصہ یہ ہے کہ انٹورپ کے لے لینے سے بلجیم میں جرمني کا کام پورا ہوگیا - اسکا پوزیشن اب بلجیم میں زیادہ محکم ہے - انگریزي بحري مہم کچھہ زیادہ مفید نہ ہوئی - اب اسکا ارادہ انگلش چنیل پر دباو ڈالنے کا ہے - نیز یہ کہ انگریزي فوج مصلحت شناسي اور عاقبت بیني کیلیے قابل تعریف ہے - وہ خوب اچھي طرح سمجھتي ہے کہ محض زمین کي چند گز زمین کے لے لینے ہي کا نام کامیابی نہیں ہے بلکہ بعض اوقات میدان جنگ سے مراجعت پیش قدمي سے زیادہ قابل تعریف ہے - جتني تھوڑي فوج انٹورپ کیلیے بھیجي گئي تھی ' اگر وہ مصلحت شناسي سے کام نہ لیتي اور بالاخر مراجعت کو ترجیح نہ دیتي ' تو یقیناً ہمارے نقصانات اس سے زاید ہوتے جسقدر کہ بیان کیے گئے ہیں -

لیکن ہم پوچھتے ہیں کہ انگلستان کے پریس سے لیکر انڈیا کے تمام انگلو انڈین اخبارات تک کون ہے جس نے اس کھلي بات کے اظہار کو بھی نا مناسب سمجھا ہے ' اور اسکے سوا اس موقعہ پر اور کیا کہا جا سکتا تھا ؟ یہ وہ نتائج ہیں جو خود سرکاري خبروں نے دنیا کو بتلاے ہیں اور ایسي بے ضرر حقیقت ہے جسکا اظہار بالکل ناگزیر ہے - کیا پایونیر اسکو پسند کریگا کہ " جرمنزم " کے اتہام سے بچنے کیلیے ہم حقایق سے ایسا کھلا انکار کریں جو دنیا کیلیے تمسخر انگیز ہو ؟ ہم ایک لمحہ کیلیے بھي یقین نہیں کر سکتے کہ ہندوستان کي گورنمنٹ واقعات کے اظہار و بحث کو صرف اینگلو انڈین پریس کے لیے جائز رکھتي ہو جو ہر روز کوئي نہ کوئی " پرو جرمن " مضمون شائع کرتے ہیں ' اور ایک ہندوستاني قلم کیلیے جرم سمجھتي ہو جو پھونک پھونک کر قدم اٹھاتے ہیں ؟

وہ روح جو اس مضمون کے اندر کام کر رہي ہے ' اس واقعہ سے غالباً ہر شخص کے سامنے آجائیگي کہ مضمون نگار نے ترجمہ کرتے وقت " اسٹیٹسمین " کا حوالہ بالکل چھوڑ دیا ہے جو الہلال میں دیا گیا تھا - کیونکہ ایسا کرنے سے " کلکتہ کا جرمنزم " الہلال پریس سے معا " اسٹیٹسمین " کے دفتر میں منتقل ہو جاتا اور یہ اسے منظور نہیں ہے -

اصلي واقعہ یہ ہے کہ جنگ کے نتائج پر نظر ڈالتے ہوے اسٹیٹسمین کے حوالے سے یہ لکھا گیا تھا کہ " خواہ جنگ کي اصلي حالت کچھہ ہي کیوں نہو لیکن یہ تو ظاہر ہے کہ جسقدر بھي لڑائی ہو رہي ہے ' جرمني کے اندر نہیں ہے اور اسیکا افسوس ناک نتیجہ ہے کہ اسکے اندروني امن کو ابتک کوئي نقصان نہیں پہونچا ہے "

صادق الروایت مضمون نگار نے پورے مضمون کو تو لے لیا مگر " اسٹیٹسمین " کا لفظ بالکل اڑا دیا - پھر یہي کیا واقعہ نگاري کي اخلاقي قوت ہے جسکي بنا پر پایونیر نے الہلال کي جاسوسي کیلیے اپنے تئیں پیش کیا ہے ؟

جو خیالات الہلال میں سقوط انٹورپ کے متعلق ظاہر کیے گئے ہیں ' آج ہمیں مجبوراً غیر انگریزي داں پبلک کے سامنے ظاہر کرنا پڑتا ہے کہ وہ اُن رایوں کے مقابلے میں کچھہ بھي نہیں ہیں جو آج انگلستان کا پریس علانیہ ظاہر کر رہا ہے ' اور جسکو ولایت کی ڈاک ہر ہفتہ ہم تک پہنچاتي ہے - چونکہ ہم پر حملہ کیا گیا ہے اسلیے ہمیں جواب دینا پڑیگا - ہم پایونیر کو جو الہلال کے پرو جرمنزم کے لیے اسقدر مضطر ہے ' اُن بے شمار مضامین پر توجہ دلاتے ہیں جو پچھلے ہفتہ ولایت کي ڈاک میں " انٹورپ " کے متعلق آے ہیں ' اور دریافت کرتے ہیں کہ کلکتہ کے لیے پرو جرمنزم کا عنوان موزوں ہے یا خود برٹش دارالسلطنت کیلیے ؟

ہم یہاں صرف ایک دو اقتباس دینگے - " مورننگ پوسٹ " لندن کے جو پرچے آخري میل سے آے ہیں ' اُنمیں سقوط انٹورپ پر نہایت تفصیلي بحث کي گئي ہے - وہ انگریزي بحري مہم کي ناکامیابي پر انتہائي سخت لفظوں میں افسوس کرتا ہے اور اسکا سارا الزام مسٹر چرچیل کو دیتے ہوے لکھتا ہے :

" انگریزي بحري فوج اور بحري والنٹیروں کے ذریعہ اینٹورپ کے نجات کي کوشش کرنا ایک گرانبہا غلطي تھی ' جسکے جواب دہ موجودہ شہادت کي بناء پر مسٹر چرچیل کو ہونا چاہیے -

جب يه راضع هو گيا تها كه جرمني كا مقابله پوري طرح نهيں هو سكتا تو اوسوقت بلجين فوج كے ليے مناسب طريقه تو يه تها كه وه ايک پوزيشن سے هٹكے دوسرے محفوظ تر پوزيشن ميں چلي آتي - صرف ايک صورت جو بد ترين صورت تهي ' يه تهي كه بجاے متعدد ايک قوي نجات دينے والي فوج قلعوں ميں بهيج ديتي ' جو هر طرح كے حملوں كے باوجود قلعوں كو اپنے هاتهه ميں ركهتي ' اور اسكے همراه مدد كے ليے كافي طور پر بڑي توپيں هوتيں - مگر يه بدترين صورت بهي اختيار نهيں كي گئي ' بلكه آخري رقس ميں ايک ناكام تر اسكيم تيار كي گئي -

انگريزي فوج كي روانگي نے بلجين فوج كو چهڑايا نهيں بلكه اسكے برعكس اتني دير لگادي كه بلجين فوج كے ليے رهائي اور زياده مشكل اور خطرناک هو گئي -

همارے پاس اس خوف كے اسباب هيں كه انگريزي فوج كے جسقدر نقصانات تسليم كرنے كے ليے امارت بحريه تيار هے ' اس سے كهيں زياده سنگين نقصانات هوے هيں -

انگريزي فوج نے دوسرے فريق (جرمني) كو اسقدر نقصان نهيں پهنچايا جسقدر كه خود اسكا نقصان هوا هے "

پهر وه (مورننگ پوسٹ) انگريزي اسكيم كي انتظامي حالت كے متعلق لكهتا هے :

" جو فوج مسٹر چرچيل نے تيار كر كے بهيجي تهي اس ميں بهت سے ايسے والنٹير تهے جنهوں نے صرف ايک هفته فوجي تعليم حاصل كي تهي - حالانكه ٹيريٹوريل فوج اسوقت موجود تهي جو كئي ماه سے تعليم حاصل كر رهي هے -

گورنمنٹ كو چاهيے كه اپنے جلد باز رفيقوں پر ايک سخت هاتهه ركهے -

مسٹر چرچيل كي بعض خصوصيات نے انكي موجوده پوزيشن كو فوج كے ليے مجسم خطره اور اضطراب بنا ديا هے "

ايک اور موقعه پر كيسے هولناک اور دهشت انگيز " پرو جرمن " لهجے ميں اس نے انگريزي اميرالبحر كے ساتهه مضحكه انگيز جرات كي هے :

" مسٹر چرچيل نے يه فقره كها تها كه جرمن چوهوں كي طرح بلوں سے نكالے جائينگے - ليكن يه يا تو محض فخاري تهي يا اپني آينده فوجي اور بحري كار روائيوں پر روشني ڈالنا مقصود تها - اگر فخاري تهي تو يه انگريزي وزير كے ليے شايان شان نهيں - اور اگر دوسري صورت تهي تو سوال يه هے كه اسقدر اهم راز كيوں افشاء كيا گيا ؟ "

پچهلي ڈاک ايسي هي بيانات سے لبريز هے - مقامي معاصر اسٹيسمين نے گذشته اشاعت ميں ميــل كي مراسلات جو شالع كي هيں ' ان ميں انگريزي مهم مرسلۂ انٹورپ كے متعلق اقلاً حسب ذيل بيانات " پرو جرمنزم " كے مطالعه كرنے والوں كيليے دلچسپ هونگے :

" جو فوج بهيجي گئي تهي ' اسميں آخري نام والنٹير مور ہ كا تها جو صرف چهه هفتے كي ترتيب داده تهي - سپاهيوں كے پاس كوٹ اور اوور كوٹ تک نه تهے "

پهر وه لكهتا هے :

" اخر ميں ايک جهنمي آگ كے برداشت كرنے هي كا سوال انكے ليے رهگيا تها "

هماري مجبوري كيسي درد انگيز هے ؟ ايک طرف هماري بے ضرر بياني اور كم گوئي پر معاندانه حمله كيا جاتا هے - دوسري طرف هميں ملک كا امن اور دلجمعي بهي عزيز هے - اسليے هم توازن اور تقابل كيليے پوري طرح اس سامان سے بهي كام نهيں لے سكتے جو خود انگريزي بيانات همارے ليے مهيا كرتے رهتے هيں -

بنــگالي اور پايــونيــر

مقامي روزانه معاصر " بنگالي " اپنے ۸ - نومبر كي اشاعت ميں هماري انگريزي مراسلت كو شالع كرتے هوے حسب ذيل خيالات ظاهر كرتا هے :

" جو تصديق شده مجرم هوتا هے هميشه وهي فرضي مجرم پر اولين پتهر پهينكنے كے ليے آگے بڑهتا هے - اسليے هميں اس امر كے علم پر ذرا بهي تعجب نهيں هوا كه " پايونير " نے اپنا ايک دو كالم كا مقاله افتتاحيه كلكته كے اردو هفته وار الهلال كے نام بنام جرمنزم كے انشاء كے ليے نذر كر ديا هے -

جب سے يورپ كي يه جنگ عظيم چهڑي هے تو اسي وقت همكو يه تعجب هوا تها كه هندوستان ميں آرفشيلزم كي طرف سے بولنے والي جماعت كا يه سرخيل كيسے خوشي خوشي اس جرم كا ارتكاب كر رها هے جسكو آج وه اسقدر زور كے ساتهه برا كهه رها هے - ايک دن اس نے هم سے كها كه متحده فوجوں كا شروع هي سے مدافعانه پهلو اختيار كرنا بجز اعتراف ضعف كے اور كچهه نهيں - دوسرے دن يه اشتهار ديا گيا كه چيني درياؤں ميں جرمني كا چهوٹا سا ٦ كروزروں كا اسكوائڈرن حليفوں كے ۴۸ كو اچها خاصه پريشان كر سكتا هے - تيسرے دن همكو اسكے كالموں ميں جرمني كے ۴۲ سنٹيمٹر كي توپوں كے استعمال پر تعجب و تحير نظر آيا - كيا يه باتيں پرو جرمنزم نهيں ؟ بهتر هوتا كه پوانير دوسروں كے آنكهوں سے تنكا نكالنے ميں مشغول هونے كے بدلے اپني آنكهوں كا شهتير نكالنے ميں مصروف هوتا - هم اردو تحريروں كے محاسن كے متعلق اظهار راے كے قابل نهيں - مگر ايڈيٹر الهــلال نے جو مراسلت همارے پاس بهيجي هے اس سے معلوم هوتا هے كه يه تحرير محكمه احتساب نے مناسب غور كے بعد پاس كي هيں ' " پوانير " نے انكا ترجمه صحيح نهيں كيا هے اور يه كه وه جب صحيح سياق و سباق كے ساتهه پڑهي جاتي هيں تو اسدرجه هيبت ناک نهيں معلوم هوتيں ' جيسا كه پوانيير كے كالموں ميں نظر آتي هيں -

ايڈيٹر الهــلال اپني مراسلت ميں لكهتے هيں كه جس معامله ميں ميري ترديد كي گئي هے اس ميں آواز زياده تر انگلو انڈين پريس كي صداے باز گشت هے - اور پوانير نے ميرے ساتهه صريح ظلم كيا هے كه زير تنقيد پيسج سے " اسٹيٹسمين " كي راے خذف كردي هے ' جو تائيد كے ليے نقل كي گئي تهي - ايڈيٹر الهــلال كا اراده هے كه وه اپنے پرچه كي آينده اشاعت ميں گورنمنٹ اور قوم كے سامنے اس امر كو واضح كردينگے اگر وه " پرو جرمن " هيں تو " ٹائمز آف انڈيا " " اسٹيٹسمين " اور خود " پوانير " كي سي ممتاز پرو جرمن جماعت ميں سے هيں -

تاهم جنگ كي خبروں كي اشاعت اور تنقيد ميں اپني رهنمائي كے ليے انگلو انڈين پريس كو سامنے ركهنا همارے محفوظ طريقه نهيں - مثلاً " اسٹيٹسمين " نے اپني گذشته جمعه كي اشاعت ميں همارے خوانده اور نا خوانده طبقه كے افواهوں كے پهل جانے پر ليكچر ديتے هوے خود هي آسٹريلين اخبارات سے خبروں كے دو كالم شالع كيے هيں ' جنسے بيچيني پيدا هوتي هے - اس بے تميزي كا يه نتيجه هوا كه شام كو ايک هزار استفسارات نے هميں پريشان كر ديا انگلو انڈين پريس كو اختيار هے جو چاهے كرے - مگر هم هندوستاني پبلک سے درخواست كرتے هيں كه وه خبروں كے انتخاب ميں انتهائي عاقبت انديشي سے كام ليں - انگلو انڈين پريس كي پيروي سے هم خود بعض غلطيوں ميں مبتلا هوچكے هيں ' اور يه بالكل ممكن هے كه الهلال كو بهي اس قسم كي نا واقفيت كي وجه سے بيعزتي سے دو چار كرايا جا رها هو -

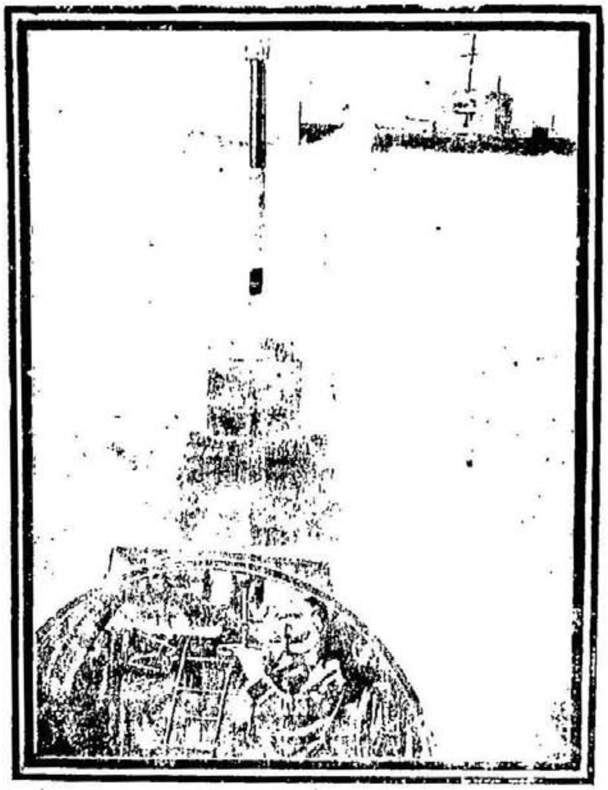

تحت البحر کے زیرین حصہ کا ایک منظر جسمیں لوگ سیڑھیوں پر چڑھ رہے ہیں

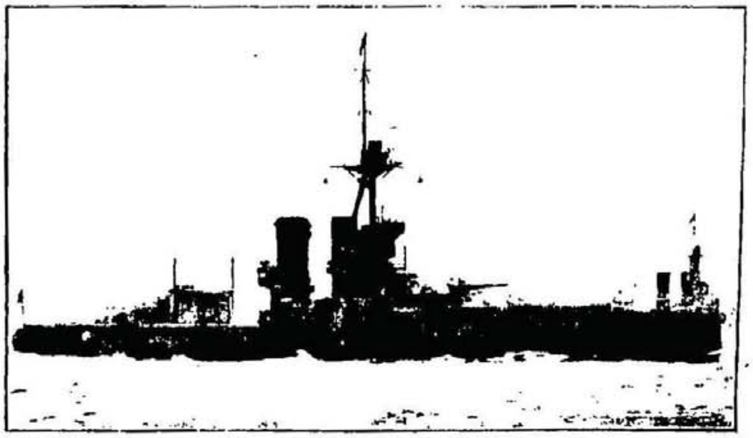

بیٹل کروزر "کوین میری" جسکا وزن ۲۷۰۰۰ طاقت ۷۷۰۰۰ - اسپ طول ۷۲۵ فیٹ اور رفتار ۲۷ ناٹ فی گھنٹہ ہے

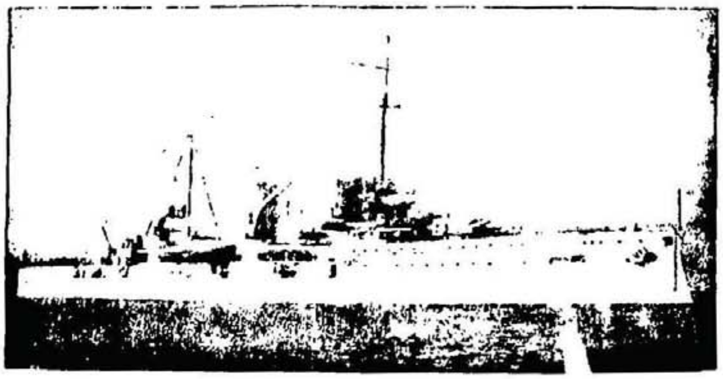

ایک جنگی جہاز کا نقشہ

۱۳۴۴۸

ایک هندوستانی سپاهی جس نے فرانسیسی کمجوشی کے ساتھ مصافحہ کر رہے هیں

هندوستاني سپاهي کلدار توپوں کے لیے پرتلوں میں گولیاں بھر رہے هیں

• هندوستاني فوج کي تاریخي وررد اور هندوستاني کمیپ کا ایک منظر عمومي

هندوستاني فوج کے لیے سامان غذا بار برداري کي گاڑیاں جو بندرگاه سے بورے لا رهي هیں

جنرل ڈارلی این جو سرگریرسن کی وفات کے بعد انکی جگہ پر انگریزی مہم کے دوسرے دستہ پر کمان کر رہے ہیں

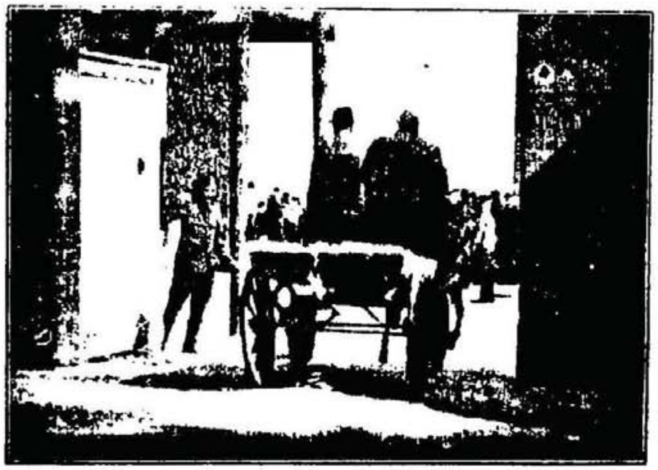

موا کہات سے بھری ہوائی گاڑیاں جو جرمن قیدیوں کے لیے جارہی ہیں

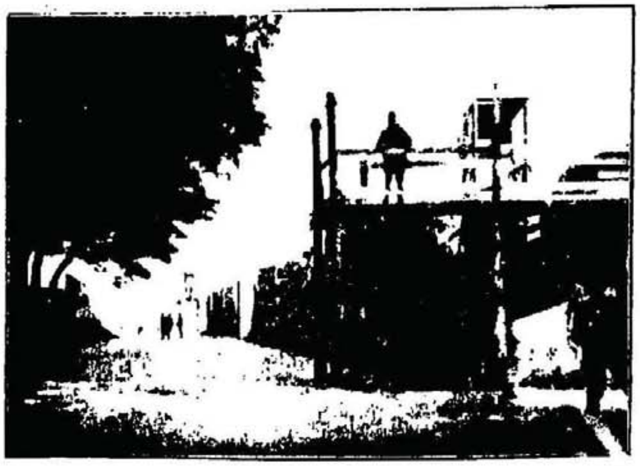

ڈارچسٹر کے قید خانہ کا ایک منظر خارجی جسمیں ایک سنتری کھڑا پہرا دیرہا ہے

۴۵۴

سرزمین فرانس میں ہندوستانی فوج - کیمپ کا ایک منظر عمومی

نیو مرکنٹائل کمپنی کے ملازمین اور افسر جن سے کلکتہ فرسٹ والنٹیر کور مرکب ہے

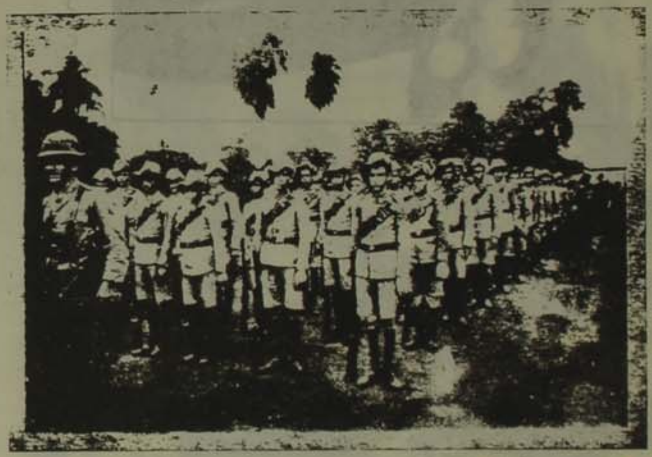

سینٹ جوزف اسکول کے نوجوان طلبہ جو اس کمسنی میں خون اور آگ کے
کھیل کے لیے والنٹیروں میں داخل ہوئے ہیں

نیو مرکنٹائل کمپنی کے والنٹیر کاندھے پر بندوقیں رکھے ہوئے کوچ کر رہے ہیں

حادثہ فاجعہ علمیہ

وفات مولانا شبلی نعمانی

و ما کان شبلي ھلکہ ھلك واحد
و لکنہ بنیان علم تہدما

فقید العلم مولانا شبلی نعمانی رحمہ اللہ تعالی

نہایت رنج و افسوس کے ساتھہ شمس العلماء مولانا شبلی نعمانی کے وفات کی خبر درج کی جاتی ہے
اس ماتم کیلیے صرف یہ موقع رنج و غم کافی نہیں کہ اسکے لیے تو الہلال کا ایک پورا نمبر بھی
کافی نہ ہوتا ' لیکن اسوقت تو یہ رونا ہے کہ ہم دل کھول کر اس شہید علم کا ماتم
بھی نہیں کرسکتے ' اسلیے اپنی خون نابہ فشانیوں کو دوسری فرصت
کیلیے ملتوی رکھتے ہیں۔ درد رسیدوں کے ماتم کیلیے
کوئی وقت محدود نہیں ہے ' ابلۂ دل ہر وقت
پھوٹ بہنے کیلیے تیار رہتا ہے ' نشتر غم کی
کھٹک چاہیے ' اور وہ اس حادثہ
فاجعہ علمیہ کی بدولت دل
میں ہر وقت موجود
رہیگی

شئون اسلامیہ

اس جنگ عظیم میں دولت عثمانیہ کی شرکت کو آج دو هفته سے زاید هوچکے هیں - گذشته اشاعت میں هم نے دولت عثمانیه کي شرکت پر ایک اصولي و اساسي بحث کي تهي جو با اینهمه سعيِ اختصار و ایجاز اسقدر طول هوگئي که "شئون اسلامیه" میں وقایع و اخبار کیلیے گنجایش نه رهی - اسلیے اس هفته میں همارا یه اراده تها که بالکل ابتداء سے شروع کریں تاکه تمام حالات قلمبند هوجائیں اور اس سلسله کی تمام کڑیاں قارئین الهلال کے پیش نظر رهسکیں - چنانچه گذشته تین هفتوں کے تمام واقعات ایک ترتیب خاص کے ساتهه کمپوز کرالیے گئے تهے مگر عین وقت پر شمس العلماء مولانا شبلي مرحوم اور الهلال پریس کي ضمانت کے دو اندوه ناک سانحے پیش آ گئے - جنکا اس نمبر میں تذکره ناگزیر تها اور حسب قاعده آخرین فارم کے علاوه اور تمام فارم چهپ چکے تهے اسلیے بجز اسکے اور کوئي صورت نه تهي که اسی فارم میں گنجایش نکالي جاتي -

پس بمجبوري سلسله وار حالات سے دست کش هونا پڑا اور اس پوري داستان کا صرف وه حصه لے لیا گیا جسکا ذکر اس هفته کے تاروں میں آیا هے -

۱۱ نومبر کے تاروں کا ماحصل یه هے که لندن کا ایک تار مورخه ۹ نومبر مظهر هے که بلغاریا کے وزیر اعظم - پیٹرو جیوف نے ڈالمس کے ایک قائم مقام سے یه بیان کیا هے که دولت عثمانیه اور بلغاریا میں کوئي مفاهمت خصوصاً ایسي جسکا تعلق عثماني فوج کے تهریس سے گزرنے سے نهیں هوئي -

لندن کے مورخه ۹ نومبر کے ایک دوسرے تار میں یه اطلاع دیگئي هے که "مدللي (بریسلا)" کی طرح کے ایک کروزر نے دره کوه قاف کے "پوٹي" نام مقام پر گوله باري کي جسے روسی فوج نے توپوں اور بندوقوں کي آتشباري سے بهگا دیا - اسي تاریخ کے ایک دوسرے تار میں یه اطلاع دي گئي هے که ترکوں نے جده کي تمام روشنیوں کو گل کر دیا هے -

۱۱ نومبر کو وزیر هند نے جو تار وائسرائے کو دیا هے اس میں وه لکهتے هیں که پرنس صباح الدین نے ' جو عثمانی حزب الاحرار کے باني هیں ' سلطان المعظم کو یه تار دیا هے که جرمني کے حمایت میں آپ کے تلوار اٹهانے سے آپ کي وفادار رعایا میں بدلی پهیلي هوئي هے - آپ کي رعایا کے دل اتحادیوں کے هاتهه میں نهین هیں -

۱۲ نومبر کے تاروں میں ایک طویل تار ۷۷ صفحه کے "رهائٹ پیپر" کے متعلق هے - اس تار کا بیان هے که وهائٹ پیپر میں ایسے گونه گوں واقعات بیان کیے گئے هیں جن سے جرمنی کي مسلمانوں میں انگریزوں کے خلاف خیالات کي اشاعت اور عثماني و جرمن اشتعال انگیزوں اور سازشوں کا سراغ ملتا هے - عثماني وزیر اعظم نے انگریزي سفیر مقیم قسطنطنیه کو بارها یقین دلایا که دولت عثمانیه ناطرفدار رهیگي اور اپنے بیڑے پر جرمن عمله مقرر نهیں کریگی لیکن مراسلات سے ظاهر هوتا هے که انور پاشا کا (جو جرمن کے زیر اثر هیں) اقتدار دن بدن بڑهتا گیا یهانتک که وسط اکتوبر میں انهیں کامل اختیارات حاصل هوگئے - بهرکیف آخر اکتوبر میں عثماني حکومت کے ارکان نے باستثناے انور پاشا جنگ سے علحده رهنے کي کوشش کي -

مراسلات سے معلوم هوتا هے که آخر ستمبر میں جرمني کي سازشوں کي وجهه سے دولت عثمانیه میں بے اطمینانی پهیلنے لگي - ۴ - ستمبر کو سفیر انگلستان نے وزیر داخله سے ملاقات کي اور کها که دولت عثمانیه کا جنگ میں شریک هونا نهایت پرخطر هے انور پاشا کے دل میں هندوستاني اور مصري بغاوتوں کے متعلق جو خیال جاگزیں هے وه محض مضحکه انگیز هے - وزیر داخله نے کها که دولت عثمانیه انگلستان کو دو جنگي جهاز قیمتاً دینے کیلیے تیار هے کیونکه اسے روپیه کی اشد ضرورت هے -

وهائٹ پیپر جرمنی کي ان خفیه سازشوں کے تذکروں سے مملو هے جو اس نے بلاد اسلامیه خصوصاً مصر میں کي هیں -

عثمانی وزیر اعظم نے اسکا اقرار کیا که آسٹریا اور جرمني نے ان سازشوں میں شریک هونیکے لیے هم پر دباؤ ڈالا مگر همنے انکار کر دیا -

انگریزي سفیر مقیم قسطنطنیه کا بیان هے که دولت عثمانیه مسلسل هو رهي هے اسکے شریک جنگ هونیکي کوئي وجهه نهیں مگر تاهم همیں شک هے که جرمنی اسے اپنے هاتهه میں لیلیگي -

اسی تاریخ کو مسٹر اسکویتهه کي اس تقریر کا اقتباس بهی موصول هوا هے جو انهوں نے گلڈ هال میں کي هے - اس تقریر میں انهوں نے کها که "کهلے هوے روسي بندرگاه پر ناجایز گوله باری اور مصري مقبوضات میں ناجایز حملے جاري رهے حلیفوں نے اسکو نهایت ضبط و تحمل اور صبر و استقلال کے ساتهه دیکها لیکن جب پانی سر سے گذر گیا تو هم اس منطقیانه نتیجه کے نکالنے پر مجبور هوے که دولت عثمانیه هم سے علانیه دشمني رکهتي هے - یه عثماني پبلک نهیں یه حکومت عثمانیه هے جس نے تلوار اٹهائي هے اور میں اس امر کے اظهار میں ذرا بهي پس و پیش نهیں کرتا که عثماني حکومت تلوار هي سے تباه هوگي - سلطنت عثمانیه کے لیے' هم نے نهیں' بلکه اسي نے خود ساز موت (ڈیتهه نل) بجایا هے یه ساز موت نه صرف یورپین ٹرکي کے لیے بجا هے بلکه اس میں ایشیائي ٹرکي بهي شریک هے - مجهے امید هے اور مجهے اسکا یقین هے که عثماني حکومت' جو زمانه قدیم میں شاداب ترین قطعات ارض کیلیے صاعقه هلاکت بني هے مع اپنے آلات بربادي اور سامان تباهي کے نیست و نابود هو جایگي" -

"سلطان (المعظم) کي مسلم رعایا سے هماری کوئي جنگ نهیں هے - همارے ملک معظم کے زیر حکومت لاکهوں مطیع اور وفادار مسلمان رهتے هیں اور یه هملوگوں سے بعید هے که انکے مقدس مقامات اور انکے مذهب کے خلاف اعلان جهاد کریں همارے

اسلامي مقدس مقامات کي مدافعت کے ليے مستعد هيں اور انکے قيام کے ليے حمله آوروں سے جنگ آزما هونگے - مگر سلطنت عثمانيه نے خود کشي کرلي هے اور " اپني قبر اپنے هاتهه سے کهودي هے " -

۱۳ - نومبر کو لندن کا ايک تار موصول هوا هے جسميں يه بيان کيا گيا هے که پيٹرو گريسڈ کے ايک يه سرکاري اطلاع نامه ميں يه دعوى کيا گيا هے که مقام کپريکم کے محاذ ميں ايک خونريز جنگ هولي - عثماني فوج پسپا کردي گئي جو جرمن افسروں کے زير کمان هماري فوج کے بازو کو گهير لينے کي کوشش کررهي تهي - تمام مفتوحه مقامات نهايت مستحکم اور مضبوط هيں -

۱۴ - نومبر کو دارالامراء کا جو اجلاس هوا هے اس ميں لارڈ کريو نے دولت عثمانيه کا ذکر کرتے هوے کها که " اسلام کے ساتهه هماري جنگ نهيں هے - دولت عثمانيه کي قسمت ميں خواه جو کچهه هو مگر اسلام باقي رهے گا - اسلامي تاريخ و مذهب کا تعلق ترکوں کے ساتهه نهيں هے بلکه عربوں کے ساتهه هے - ترکي کے ساتهه جنگ هماري خواهش کے بالکل خلاف هولي هے اور مسلمانوں نے اپني وفاداري ' اطاعت ' اور امداد کے ثبوت کيليے جس عجلت سے کام ليا هے اسکو هم نهايت هي تشکر اور قدر کي نگاه سے ديکهتے هيں -

۱۷ نومبر کي خبروں کا مفاد يه هے که ارض روم کي قلعه بندي هورهي هے - نيوفري پريس کا بيان هے که دولت عثمانيه نے اطاليا کے خيال سے مصر پر حملے کا اراده فسخ کر ديا هے -

روس نے سرکاري طور پر اپني فوج کي مراجعت تسليم کي هے اور اسکي وجه يه بتالي هے که عثماني فوج کو کرسکالا ' ارض روم ' اور ايپي انک سے قوي کمک پهنچگئي هے - عثماني فوج نے دره خاينسر پر قابض هونے کي کوشش کي مگروه ناکام رهي -

هفته جنگ

يه هفته بهي گزرگيا مگر جنگ نے هنوز کولي فيصله کن صورت نهيں اختيار کي - ۱۲ - نومبر کو پيرس کا جو سرکاري اطلاعنامه موصول هوا هے اس کا بيان هے که کهرے کي وجه سے جنگ ميں جو کسي قدر دقتيں پيدا هوگئي هيں انکا کولي عمده انسداد يا اصلاح نهيں هولي هے -

هم " لالنس اور لينگ مارک " کے مقامات پر پوري طرح جمے هوے هيں - هم نے " ڈکسميو " اور " لينگ مارک " کے درميان ميں هم نے قابل تعريف ترقي کي هے -

۱۱ نومبر کو وزير هند نے والسرے کو جو تار بهيجا هے اس ميں وه لکهتے هيں . که دونوں رزمگاهوں سے خبريں حسب خواه آرهي هيں - بلجيم ' اور شمال فرانس ميں حليفوں نے خوفناک حملوں کو روکديا هے اور جارحانه اقدام کي تجديد کردي هے - وه متعدد مقامات کيطرف بڑهے هيں خصوصاً شمال " ميسينس " ميں جو " ايپرس " کے نزديک واقع هے - ارمنيٹريز کے نواح ميں بهي انگريزي سپاهيوں نے خفيف ترقي کي هے - " لابيسي " اور " اراس " کے نواح ميں بهي دشمن کا حمله پسپا کرديا گيا -

۱۳ نومبر کو جو پيرس کا سرکاري اطلاعنامه آيا هے اس سے معلوم هوتا هے که گذشته چند دن ميں " لابيسي " اور وريوسه کے مابين جو فتوحات هوے هيں انکے استحکام کا کماحقه انتظام کرديا گيا هے - اسکے علاوه يه امر بهي قابل ذکر هے که هم (فرانسيسيوں) نے " مقام لورلي کے " محاذ ميں ترقي کي هے جو " ريمس " " بيري اور بيک " کے درميان ميں واقع هے ' اور دشمن کے وه حملے پسپا کرديے هيں جو " کولکسے - سينٹي ميرائن " کي شمالي بلنديوں اور " تهان " کے جنوب مشرق ميں هوے تهے - " بحر شمال " اور آرمنيٹريز کے جنگ ميں حمله آور فوجوں کا جارحانه اقدام ترقي پذير هے - کل سارا دن دشمن کے حملوں کو پسپا کرنے ميں گذرا اور يه دن همارے اس کار نامے کي وجه سے هميشه مشهور رهے گا - هم نے دشمن کو " ايپرس " کے جنوب ميں پسپا کيا - فرانسيسيوں نے " ايپرس " " برشوٹ " اور " آرمنيٹريز " کے درميان ميں ترقي کي هے - اور انگريزي فوجوں نے جرمن فوج کے دو حملوں کو پسپا کرديا هے -

پيرس کا ايک سرکاري بيان مظهر هے که شمال کي طرف نهايت سخت جنگ هو رهي هے - ميدان جنگ کے بقيه حصوں پر کولي اهم واقعه قابل ذکر نهيں هوا هے -

ايک دوسرے تار ميں يه بيان کيا گيا هے که کل سے همارے ميسره يسر " نيورٹ " اور " لالس " کے مابين سخت جنگ شروع هوگئي هے -

بارجوديکه همارے جنگي مقامات پر دشمن کے سخت حملے هوے هيں مگر انکے استحکام عام ميں کولي فرق نهيں آيا هے - هم نے " لمبرڈالز " پر دوباره قبضه کرليا هے - اور اس نقطے سے آگے بڑه گئے هيں -

غروب آفتاب کے وقت جرمن " ڈکسميو " کو لے لينے ميں کامياب هوگئے - نواح شهر کي زمينوں پر هم ابتک قابض هيں اور ابهي تک نهر بهي همارے زير اثر هے جو " نيورٹ اور ايپرس " کے مابين واقع هے - يه وه مقامات هيں جهاں پر نهايت هي جانبازانه معرکے هوے هيں -

گو متعدد مقامات پر انگريزي فوج نے بهي حمله کيا مگر تاهم عموما اس نے هر جگهه دشمن کو روکے رکها - شمال " سرآسنس " او ر

الهـــلال پريس کے ضمانت کي ضبطي

بنگال گورنمنٹ نے ۱۶ - نومبر سنه ۱۹۱۴ع کو الهـلال پريس کي دو هزار کي پهلي ضمانت ضبط کرلي ' اور الهـلال کے دو نمبر مورخه ۱۴ و ۲۱ - اکتوبر سنه ۱۹۱۴ع بهي جو ڈبل نمبر کي صورت ميں ايک ساتهه شالع هوے تهے ' ضبطي ميں آے ' بنگال گورنمنٹ نے جن مضامين کو قابل اعتراض قرار ديا هے وه " حديث الجنود " اور " سقوط انٹورپ " هيں - ايک بلجين تصوير بهي قابل اعتراض قرار دي گئي هے جسکے نيچے قرآن حکيم کي يه آيت درج هے :
و ما ظلمهم الله و لکن کانوا انفسهم يظلمون -

سوء اتفاق سے مولانا اسوقت دورے ميں تهے اور ان کي عدم موجودگي ميں ضبطي و خانه تلاشي کا وارنٹ آيا - دفتر کي طرف سے انکو اس واقعه کي اطلاع ديگئي تو انهوں نے بذريعه تار کے هدايت فرمالي که " جو نمبر چهپ رها هے اسکو فوراً شالع کردو ' اور ايک مختصر نوٹ ميں ضبطي کي اطلاع کے ساتهه يه اعلان کردو که هم اپني ذات سے آخر وقت تک " الهـــلال " کو جاري رکهنا چاهتے هيں اور انشاء الله العزيز رکهينگے - اسليے هم حسب هدايت اس پرچه کو شالع کرديتے هيں ' اور " الهـلال " کي آينده زندگي کي قارئين کرام کو کامل توقع دلاتے هيں - و من يقنط من رحمة ربه الا الضالون (۵۶ : ۱۵)

[سب ايـــڈيٹـــر]

مغرب " ریلي " میں هماري فوج کي ترقي کے علاوہ میدان جنگ میں اور کوئی تغیر نہیں ہوا ہے - هم نے مقام اونکورٹ میں جو یوربي کے جنگل کے شمال میں واقع ہے دشمن کو خاص طور پر بري طرح پیچھے ہٹا دیا -

لندن کے ایک تار مورخه ۱۱ نومبر سے معلوم ہوتا ہے که پیرس کے ایک سرکاري اطلاعنامه میں یه بیان کیا گیا ہے که دن بھر دشمن کے حملے ہوتے رہے مگر وہ بے سود ثابت ہوے " ملیر ڈالز" پر دشمن نے جوابي حمله کیا مگر پسپا کردیا گیا -

لندن کا ایک ۱۳ نومبر کا تار یه بیان کرتا ہے که انگلستان کے سرکاري بیان سے اس امر کي تصدیق ہوتي ہے که فلانڈاس کے معرکے نہایت شدید تھے - جن میں انگریزي فوج کا بہت نقصان ہوا مگر تاهم دشمن کے نقصانات نسبتاً زیادہ ہوے -

گولوں کي پیهم بارش ' اور پیادہ فوج کے مستقل حملوں کے باوجود (جو درهم برهم کردیے گئے تھے) " امپیرس " کي مدافعت تاریخ جنگ کي حیرت انگیز اور تعجب افزا روایات میں شمار کی جائیگی -

اسکے بعد هي جو دوسرا تار موصول ہوا ہے اسکا بیان ہے ده گذشته چند دن میں شمال لالسن " خصوصاً ارلی بیکی - رئس شپني - میسبنس کے خط جنگ پر نہایت سخت لڑالیاں ہوئیں

زینورتبي - فریلنگ هین کے خط پر بھي متعدد جنگیں ہوئیں - هم نے دشمن سے ۲ کلدار توپیں چھین لیں اور ۱۰۰ قیدي گرفتار کیے -

پیرس کا ایک سرکاري اطلاعنامه مظہر ہے که هم نے شمال کي جانب اپنے تمام مقامات کو مستحکم کرلیا ہے - دشمن شب کے وقت ڈکسمیو سے حمله آور ہوا مگر پسپا کردیا گیا - همنے دشمن کے خلاف پھر جارحانه اقدام شروع کردیا ہے جس نے " ایسر " کو عبور کرلیا تھا اور بعز بالیں ساحل کے جہاں وہ دو یا تین سر گز زمین پر قابض ہے ' هم نے اسے تمام مقامات سے بھگا دیا ہے - قلب میں بھي همکو مقام سراوسي لي ویل اور مقام اکلي کے جنگل کے شمال و مشرق میں فتح حاصل ہوئي ہے '

ضلع ارگن میں جرمن فوج پر پر زور حملے ہوے مگر اس سے کچھه نقصان نہیں ہوا -

لندن کے ایک تار مورخه ۱۳ نومبر میں یه بیان کیا گیا ہے که جرمن توپخانه درحقیقت متصل گوله باري کرتا رہا - اس اثناء میں ایپرس جنگ کا مرکز رہا ہے - چنانچه تین هفتے سے زاید عرصه ہوا که جرمن توپخانه شب و روز اس پر گوله باري کررہا ہے -

متعدہ فوجوں کي قوت میں کمک کے ذریعه سے برابر اضافه ہو رہا ہے - اخري کمک نرام گیلو رینٹ میں بھیجي گئي ہے جو ایپرس کے شمال میں واقع ہے - ڈکسمیو میں بھی فوجي مدد بھیجي گئی ہے -

میدان جنگ کے تمام انگریزي مقامات کو مستحکم کرلیا گیا ہے -

۲۱ نومبر کو پیرس کا جو سرکاري اطلاعنامه مورخه ۱۴ نومبر کو موصول ہوا ہے اسکا بیان ہے " لاسکنی " - اسني - اور بیري - اربیسک کے محاذ میں جرمن فوج کے حملے ناکام رہے - " ارگن " میں سخت جنگ ہو رهي ہے - دشمن نے " فورٹ ڈي پیرس " اور سنٹ هیر برٹ پر دوبارہ قابض ہوجانیکي ناکام کوشش کی - " ورڈن " پر جرمن کے متعدد حملے ہوے مگر پیادہ فوج کے آگے بڑھنے سے پہلے همارے توپخانے نے انہیں روک دیا ہے - موسم خراب ہے - " لورین " اور " ووبرے " میں کوئی واقعه قابل اطلاع نہیں ہوا ہے -

دشمن نے بمقام نیو پورٹ " گریٹ برج هڈ " پر حمله کیا مگر ناکامیاب رہا -

جرمن فوج کے متعدد حملے روکدیے گئے ' جو " ایپرس " کے جنوب و مشرق کي طرف ہونیوالے تھے - " لا بیسي " " آراس " تک هم نے خفیف ترقي کي ہے -

۱۵ نومبر کو پیرس کے جس سرکاري اطلاعنامه کي اطلاع دي گئي ہے اسکا بیان ہے که نسي سے شمال " لي اے " تک کي جنگ همارے موافق ہوئي جرمن کے حملے پسپا کردیے گئے جو شمال " زونی بیک " اور جنوب " ایپرس " میں ہوے تھے - موخر الذکر مقام پر جرمنوں کو سخت نقصانات برداشت کرنا پڑے -

ایمسٹر دم کا ایک تار مظہر ہے که متحدہ فوج کے پٹرول اوسٹنڈ تک نظر آئے ہیں -

۱۵ نومبر کو پیرس کا جو سرکاري اطلاعنامه موصول ہوا ہے اس کا بیان ہے که بحر شمال اور الیس کے درمیان میں جو خط جنگ واقع ہے اسپر گذشته ایام کے بنسبت آجکل جنگ کي شدت کم ہے دشمن نے ڈکسمیو کے مشرق اور دوسرے راستوں سے " ایسر " کو عبور کرنیکي فضول کوشش کي - اسکے تمام حملے روک دیے گئے - میدان جنگ کے تمام مقامات پر هم جمے ہوے ہیں " ایپرس " کے شمال ' و مشرق اور جنوب و مشرق سے دشمن کے حملے ہوے مگر همارے خط جنگ کے متعدد نقطوں پر یه حملے پسپا کردیے گئے اور اسی طرح انگریزي فوجوں نے بھي دشمن کو بھگادیا - مشرق " آرمینٹریز " اور " اراس " کے مابین جو خط جنگ واقع ہے اسپر بھي سخت جنگ ہوئي اور گولوں کی بارش کي گئي -

هم نے " ٹریکمالي وان " کو لے لیا ہے جو " اسني " کے شمال میں واقع ہے -

همنے " ٹریکمالی مونٹ " کے شمال ' " نوران " کی جنوب و مشرق ' اور " کروے " اور " ریگني " کے ما بین خفیف ترقي کي ہے - محاذ " ریلی " میں دشمن نے همارے فوجوں کے مقابلے میں (جنہوں نے " شونی " اور " سون پیر " پر دوبارہ قبضه کرلیا ہے) جوابی حمله کیا مگر وہ پسپا کردیا گیا - اسي طرح " بیري اربیک " میں بھي دشمن پسپا ہوا " ارگني " میں سخت توپخانوں کي سخت گوله باري ہوئی حملوں نے " سنٹ مہیل " اور " پونٹ - اے - موسنس " کے ضلع میں دور تک ترقی کي ہے - دشمن کا حمله جو " کول ڈي سہنٹي مري " پر ہوا تھا ناکام رہا - وسجس میں برف پڑ رہی ہے -

پیرس کا ایک سرکاري اطلاعنامه مظہر ہے که دریاے للس تک دشمن کے حملے کم شدید ہیں اور بعض مقامات پر هم نے بھی جارحانه پہلو اختیار کیا ہے - همنے " بکس شوني " کے جنوب میں ترقي کي ہے - هم نے اپنے جوابی حملوں سے " ایپرس کے لاک دیہات پر دوبارہ قبضه کرلیا ہے - جنوب " ایپرس " میں همنے پروشین مستحفظ فوج کے ایک حمله کو پسپا کردیا ہے -

مقید جرمن افسروں کا بیان ہے که آغاز جنگ میں مقام " امالسز " پر ۵۰۰۰۰۰ جرمن تھے - ان افسروں کا تخمینه ہے که ۹۰۰۰۰ جرمن سپاہ اور جرمن جنرل کام آچکے ہیں -

لندن کے مورخه ۱۳ - نومبر سے معلوم ہوتا ہے که برلیز ٹیجیلیٹ نامي جرمن اخبار کا ایڈیٹر جو معرکه " فلانڈس " میں شریک ہے یه لکھتا ہے که اهل جرمني نے اپنے ان خیالات کو بدلدیا ہے جووہ انگریزي فوج کے عسکري اوصاف کے متعلق رکھتے تھے - اس ایڈیٹر کا بیان ہے که ایپرس پر جو انگریزي پیادہ فوج موجود ہے اس کا شمار بہترین افواج میں ہوسکتا ہے اور انگریزي توپخانه فرانسیسي اور جرمني توپخانوں کے هم سنگ ہے - یه ایڈیٹر یه بھي بیان کرتا ہے که هماري بحري توپیں خندقوں میں عام بربادی اور تباهي پھیلا رهي ہیں -

Printed and published by A. K. ZAD, at the HILAL Electrical prtg. and Publg. House, 14 Mcleod Street, CALCUTTA